تو پاک باش برادر مدار از کس باک (سعدی)

خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری قاعدہ۔ پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار پابند ہے کہ اگر مندرجہ ذیل قاعدہ منظور ہے تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھیئے اور اگر وہ خریداری جاری رکھتا ہے تو گویا وہ کارخانہ کو صریح اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابق کتب انعامی کا وی پی بغرض وصولی پیشگی قیمت پیسہ اخبار کے بلا کسی مزید اجازت کے اس کی خدمت میں ہر سال بایام خریداری روانہ کیا جاتا ہے۔ گویا کارخانہ کو ایسے خریدار کیطرف سے وی پی بھیجنے کی بنا قاعدہ اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار صاحبان اپنی فکر سے خود ہی پیشگی قیمتیں بھیجدیا کرتے ہیں وہ اس قاعدے سے مستثنیٰ ہوں گے۔ (مینجر پیسہ اخبار لاہور)

پیسہ اخبار

مینجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ گئی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام کو رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کے لئے بڑی دقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنا رجسٹر نمبر کہ جو انکے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرمایا کریں۔ اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں۔ مگر رجسٹر نمبر ضرور رہو۔ (مینجر پیسہ اخبار لاہور)

نمبر ۵۰	یوم شنبہ ۲۲ دسمبر ۱۹۰۶ء مطابق ۵ ماہ ذیقعد ۱۳۲۴ ہجری موافق ۹ پوس سمت ۱۹۶۳ بکرمی	جلد ۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

جیلخانوں کی سالانہ رپورٹ۔ جیلخانوں کے متعلق گورنمنٹ ہند کی رپورٹ بابت ۱۹۰۵ء شائع ہو گئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کل قیدی مع زیر تحقیقات مجرموں کے ۱۰۴۰۰۰ یا ۴۲ فیصدی سال ماسبق سے زیادہ تھے۔ جیسی ان مقامات پر ہے۔ کرگ ۲۱ فیصدی۔ مدراس ۲ فیصدی۔ برہما ۱۰ فیصدی صوبجات متحدہ ۶ فیصدی اور کمی بمبئی اور ممالک متوسط میں ہوئی۔ اس سال کے اندر قید خانوں سے ۵۰۰ بمقابلہ ۷۰ سال ماسبق کے قیدی بھاگے۔ نوجوان مجرموں کی تعداد میں خفیف کمی ہوئی۔ ۹۶ سے زیادہ قیدی ناخواندہ تھے۔ پہلے کے سزا یافتہ مجرموں کی تعداد میں ۲۶۳ کا اضافہ ہوا۔ قیدیوں کا چال چلن برہما اور پنجاب میں زیادہ خراب رہا۔ قیدیوں پر بالنسبت ۱۹۰۴ء کے ۳۵۲۲۲۹ روپیہ زیادہ صرف ہوئے فی قیدی بالاوسط ۴۰ روپیہ خرچ ہوئے یہ شرح کرگ میں بالعموم اور برہما میں وسط تھی گویا اول الذکر صوبہ میں سب سے زیادہ اور موخر الذکر میں سب سے کم تھی۔ قیدیوں کی صحت بہت اچھی رہی۔ اور اوسط تعداد اموات ۲۳ء۱۹ فی ہزار رہی۔

رپورٹ آبکاری ۔ صوبجات متحدہ کی رپورٹ آبکاری بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۹۰۶ء سے معلوم ہوا کہ کل آمدنی آبکاری میں ۲۷ ہزار ۹ سو روپیہ کا اضافہ ہوا یعنی کل آمدنی ۹۷۲۱۰۰ ہوئی۔ آمدنی ہر ایک صیغہ میں بڑھی مگر گانجہ بھنگ میں ۴۸۸۰ کا اضافہ ہوا۔ افیون کی آمدنی میں بھی ۵۲۰۹ روپیہ کا اضافہ ہوا جسکی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ۵۰۰ سیر افیون کمبھ کے میلہ میں صرف ہوئی کل افیون ۵۹۱۲ سیر صرف ہوئی۔ تاڑی اور سیندھی کم صرف ہوئی فرخ آباد بلیہ گورکھپور اور اعظم گڑھ میں تاڑی کی دکانات استقدر زیادہ تھیں کہ گورنمنٹ کو چند دکانات بند کرنا پڑیں۔ ولایتی شراب کے لیسنس فیس سے ۲۲۵ ہزار کا اضافہ ہوا۔ ان صوبجات میں ۳۶۸۴ دکانیں شراب کی تھیں۔

مذاق

انعامی لطیفہ

ایک سفید ریش کو شادی کا شوق پیدا ہوا۔ آپ نے دور دور سے جوڑ توڑ لگا کر اور روپیہ دے دلا کر ایک جگہ اپنی نسبت ٹھہرا لی۔ ہفتہ کے اندر ہی اندر ڈاڑھی مونچھ پر خضاب کر کے دلہن کو گھر لے آئے۔ ابھی دس بارہ روز ہی ہوئے تھے کہ بال اپنی قدرتی رنگت پر آنے لگے۔ یہ دیکھ کر انہوں نے خضاب لی اور شیشہ سامنے رکھ کر کالا کرنے لگے۔ دلہن صاحبہ دیکھکر چپ چاپ پیچھے جا کر میاں کے پیچھے آ کر ایک ایک بال سپید اکھیڑنے لگیں بیچارے بالش ایک دفعہ دیکھ کر دیکھ کر جھوٹے آئے۔ اب کسی دوسری کے گھر میں ہے۔ (مرسلہ ... امرتسر)

ایک عورت آدھی رات کے وقت ایک کوچہ سے گذر رہا تھا اُسنے دیکھا کہ سر راہ ایک مکان کا دروازہ کھلا ہوا ہے اس خیال سے کہ گھر والوں کو خبر نہ ہوگی اور رخواہ مخواہ چور اندر گھس آوینگے اُسنے آگے بڑھ کر بلند آواز سے کہا۔ گھر والو تمہارا دروازہ ابھی کھلا ہی کیوں پڑا ہے کہ ایک موٹا سا آدمی پلنگ پر پڑا ہوا اُسکے سر پر آ لوٹ پڑا۔ اور دیکھا تو وہی ایک عورت نے چلا کر کہا کہ میں تم سے سر شام ہی نہیں کہدیا تھا کہ اگر دیر سے پیچھے آوگے تو تمہارا یہی حال ہوگا۔ (ایضاً)

باغبان لڑکے سے جو باغ میں گھسا ہوا ایک درخت پر چڑھنے کا ارادہ کر رہا تھا۔ دیکھتا ہے اور پوچھنے لگا کہ میاں درخت پر کیا کر رہے ہو؟ لڑکے نے کہا میں درخت پر چڑھنے کی کوشش کر رہا ہوں تاکہ یہ سیب جو نیچے گرا ہوا ہے اسکو پھر جگہ پر چڑھا دوں۔ (ایضاً)

ایک صاحب کی عمر پچاس یا ساٹھ برس کی تھی لیکن اپنی عمر واقعی سے کم بتاتے کہ ۴۲ برس کے ہو گئے تھے۔ حضرت نے اسقدر تعریف کی اور کہا کہ آپ کی عمر سے کم نظر آتی ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ ہم سے زیادہ عمر کے ہیں۔ حضرت نے کہا شکریہ۔ صاحبزادہ محمد ... بول اٹھے ... بالکل ٹھیک ہے اور بھی ... (مرسلہ ...)

عجیب عجیب باتیں

عجیب بات۔ نتیجہ دہرہ دون سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ تاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۰۶ء مطابق یکم شوال یوم اتوار بوقت شب ساڑھے چار بجے پورب دکھن کے گوشہ سے ایک ستارہ ظاہر ہوا۔ جو کہ بہت بڑا تھا جس میں بہت روشنی تھی اور وہ رفتہ رفتہ اتر پچھم کے گوشہ پر پہنچا اور راستہ میں جانب پورب پچھم ۲ شاخیں پیدا ہوئیں۔ جس سے اژدہا سانپ کی شکل پیدا ہوئی۔ پورب کو دم تھی اور پچھم کو منہ بعینہ سانپ تھا۔ ۱۵ منٹ کے بعد وہ شاخیں پھر گر کر اور حلقہ ہو گیا یعنی دم اسکی گھوم کر اس کے منہ پر پہنچ گئی اور اس حالت میں ستارہ کی روشنی کم ہو گئی۔ اور یہ کیفیت آدھ گھنٹہ تک قائم رہی۔ بعد اس کے اس میں سپیدی پیدا ہو گئی اور چند منٹ کے بعد ستارہ غائب ہو گیا۔

عجیب معاملہ۔ میجر جنرل ماٹڈرسن نے ایک عجیب داستان چند سال ہوئے بیان کی تھی۔ ۱۸۵۷ء کے موسم سرما میں جبکہ ہم فیروزپور کے قریب خیمہ زن تھے وہ ایک روز ہرنوں کا شکار کھیلنے گئے۔ ایک جگہ کرنل فنر کا گھوڑا بھاگتے ہوئے ٹھوکر کھا کر گر پڑا۔ کرنل کے چوٹ آئی۔ جس سے اُسکا حافظہ خراب ہو گیا۔ چونکہ عادتاً دوپہر کے وقت پیش آیا تھا ہم قریب ایک چارپائی مانگ کر لے گئے۔ اور اسے تین گھنٹہ تک لٹا رکھا۔ مگر اسے کوئی افاقہ نہ ہوا۔ ہمنے اُس سے پوچھا کہ جس وقت تم گھوڑے سے گرے تھے اُس وقت کیا سوچ رہے تھے۔ مگر کچھ نہ بتا سکا۔ اُس وقت ہندوستان میں جنگ کریمیا کے واقعات ہر ایک آدمی کی زبان پر تھے مگر اس کی بابت کچھ خیال نہ رہا۔ قرار پایا کہ کرنل کو چارپائی پر ڈال کر قلیوں سے اٹھوا کر لے چلو۔ لیکن کرنل مذکور نے منظور نہ کیا۔ اور گھوڑے پر سوار ہو کر جانے میں اصرار کیا۔ میں اور ڈرمنگٹن اُس کے ساتھ ہو لیے۔ جب ہم لاہور پہنچے اُس وقت اندھیرا ہو گیا تھا۔ کرنل کا گھوڑا پھر ایک جگہ گر پڑا۔ اور وہ سر کے بل زمین پر آ رہا کچھ عرصہ میں ہوش آ گیا۔ مگر کرنل کی یادداشت بحال ہو گئی۔

ہر مرض کا علاج

ہمدرد محترم عرصہ دس سال سے رسالہ اخبار میں حفظ صحت کا کالم جاری ہے اور اس کے سب نسخے بعد تحقیق کتاب حفظ صحت تین حصوں میں چھپ گئے ہیں آپ ان سے ہر مرض کا مجرب نسخہ بلکہ کئی کئی نسخے معلوم کر سکتے ہیں قیمت فی حصہ ایک روپیہ (عہ)

حفظ صحت

استفسار

۱۵۷ - سوزش :- ۱۰ برس ہوئے ہیں مجھے آتشک کا عارضہ ہوا تھا - ابتدائی حالت میں علاج سے دفعہ ہو گیا پھر عود نہیں کیا - البتہ تین چار سال سے پاؤں کے تلوؤں میں سوزش ہو کر بتدریج بڑھتی گئی تھی ہنوز سوزش اور درد سے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے پاؤں کے اوپر نیچے انگلیوں اور پنڈلیوں میں کئی جگہ میں منٹ آدھ منٹ بعد وقفہ دیکر بجلی کی طرح سے درد ہوتا ہے - (خریدار ۲۲۲۲۲)

۱۵۸ - پیشاب کی شکایت :- میرے ایک دوست کو عرصہ ایک ماہ سے یہ شکایت ہے کہ جب وہ پیشاب کرتے جاتی ہیں تو اتنی تاب نہیں رہتی کہ روک سکیں بلکہ فوراً پیشاب پائجامہ ہی میں ہو جاتا ہے جس سے انکو سخت تکلیف ہوتی علاوہ نماز پڑھنے اور طہارت قائم کرنے میں دقت ہوتی ہے - (۳۳۹۶۳)

۱۵۹ - چھاجن :- تا بدا عرصت بعارضہ چھاجن مبتلا ہے کوئی صاحب علاج تجویز کریں (۱۸۶۷۳)

۱۶۰ - ثقل سماعت :- میرے داہنے کان سے کم سنائی دیتا ہے - سات آٹھ برس سے شکایت ہے چار پانچ مہینے سے بھنبھناہٹ کی آواز آتی ہے (۲۰۲۲۲)

۱۶۱ - پیشاب :- ہر شب کو سوتے میں ایک عورت کا پیشاب نکل جاتا ہے اور یہ مرض بچپن سے لاحق ہے کوئی صاحب مجرب علاج بتلائیں -

علاج

۱۴۸ - فتق :- بجواب (۱۴۸) پہلے پردے کا آنت کو اپنی جگہ پر پہنچا دیں بعد اسکے ادویہ ذیل کا طلا کریں - مصطگی ایک ماشہ انزروت ۴ ماشہ - کندر ۳ ماشہ - جوز [illegible] ۳ ماشہ - اقاقیہ ۲ ماشہ - دم الاخوین ۲ ماشہ - گلنار ۴ ماشہ - مرکی ۴ ماشہ - شب یمانی ۴ ماشہ - صبر سقوطری ۳ ماشہ - اول زیتون کا آب کو سبز میں گداختہ کریں بعدہ تمام ادویہ باریک پیسکر ملا کر لیپ کریں (محمود ابراہیم عطار بھیلوں)

۱۴۹ - ضعف :- بجواب استفسار (۱۴۹) آب پیاز سفید ایک پاؤ عسل خالص ایک پاؤ - دونوں کو ملا کر خوب جوش دیں جب آب پیاز سوختہ ہو جاوے تو شیشہ برتن گلی میں رکھ چھوڑ دو - ۲ ماشہ صبح نہار ہمراہ شیر گاؤ ۱۰ تولہ کے نوش کرو - انشاء اللہ تعالٰی صحت ہو گی - (ایضاً)

۱۵۰ - ورم :- بجواب استفسار (۱۴۰) [illegible] - ۲ نسخہ ذیل استعمال کریں - سورنجان شیریں ۲ تولہ - زنجبیل ۲ تولہ - زعفران ۲ ماشہ - اسگند ۲ تولہ - عصفری ۵ تولہ - گرشت چھ ماشہ ہمراہ [illegible] ۲ ماشہ صبح شام پھانکیں - (ایضاً)

گمنام و نشان عزیز

۱۱۹ - ہیرا لال نامی ایک شخص دو سال سے ریاست راجگڈھ سے مفرور ہے - حلیہ یہ ہے - بلند قد چہرہ پر چیچک کے داغ - رنگ گندمی - دست راست پاؤں میں کسیقدر لنگ ہے - گوجر گوڑ برہمن ذات ہے - راقم ہیرا لال پرشاد برہمن ملازم دیو القاصب ریاست راجگڈھ

۱۲۰ - میرا بھائی مسمی سید احمد ولد نبی بخش قریشی المعروف خلیفہ ساکن موضع ڈہوڑہ ضلع سیالکوٹ عرصہ تقریباً ۱۳ سال سے گم ہے - حلیہ یہ ہے - قد لمبا - پتلا - گورا رنگ - سر اور بغل پر ایک پھوڑے کا نمایاں داغ بکھرے چھول کر چلتا ہے اور ایک آنکھ بھیری ہے - عمر تقریباً ۴۰ سال کی ہے - سبزہ آغاز ہے - (خریدار ۲۲۳۲۶)

۱۲۱ - میرا چھوٹا بھائی محمد معراج الحق ۵ سال سے مکان سے کسیطرف کو چلا گیا ہے - سنا گیا ہے کہ اجمیر شریف میں انجمن اسلام اسکول میں تعلیم پاتا ہے - حلیہ یہ ہے - سانولا رنگ گول چہرہ - اکہرا بدن خفیف بیرہ پر نشان چیچک قد ۵ فٹ ۵ انچ - عمر ۲۲ سال - ریش رکھائی ہوئی - (محمد منہاج الحق)

عام

سوال

۱۹۰ - سنگ مقناطیس :- سنگ مقناطیس اصلی کہاں سے اور کس قیمت پر ملسکتا ہے (خریدار ۲۲۳۵۸)

۱۹۱ - برہما میں ریلوے :- برہما میں کوئی کام ریلوے جاری ہے یا نہیں - اگر ہے تو کونسی لائن - کام کے واسطے کس کے پاس درخواست کرنی چاہیئے - اگر کوئی ٹھیکہ دار خود بخود آنا چاہیے اور راج لکھو اور مین بچھینں نعزی ہمراہ لیجا کر تو کام ملسکیگا یا نہیں - (خریدار ۲۸۳۰۹)

۱۹۲ - مٹی کھانا :- ایک لڑکا جسکی عمر ۱۰ سال کی ہے مٹی کھانے کی عادت ہے کوئی ترکیب ایسی بتائی جائے جس سے اسکی یہ عادت چھوٹ جائے (۳۴۲۵۹)

جواب

کتابوں کا پتہ :- کتاب تاریخ بدایع الاسلام فارسی مصنفہ حسینی پاشا مطبوعہ یورپ - نمبر ۲ صحت نامہ ازدواج مرتبہ محمد اکبر بیگ مطبوعہ [illegible] نمبر ۳ - اسفار الاربعہ مصنفہ صدر الدین شیرازی - نمبر ۴ - تاریخ کلیسیا اردو مرتبہ سر ولیم میور - نمبر ۵ - امام رازی کی تفسیر کبیر کا اردو ترجمہ - نمبر ۶ - دیوان مولانا [illegible] صاحب [illegible] (نمبر ۷) دیوان [illegible] (نمبر ۹) دیوان جان صاحب کا [illegible] منشی مرزا علی [illegible]

جنتولوں کی مشینیں :- [illegible] غرض ہر [illegible] کے ذریعہ مشینوں کے جنکو ہینڈ پریس کہتے ہیں بنتے ہیں - اور انکی مشین مرحوم کی شیخ عزیز الدین تاج الدین بمبئی سے ملسکتی ہیں -

شعر و سخن

قطعہ تاریخ رونق افروزی حضور والیئے ریاست [illegible]

ریاست مالیر کوٹلہ

(از جناب حکیم بلند شہری شاعر سرکار عالیہ ریاست مالیر کوٹلہ)

یادگار ایام عہد نا میں یہ جشن سعید — شادیانے بج رہے ہیں ہر طرف خوشی [illegible]
[illegible]

دہر میں مشہور ہے [illegible]
کیا عجب خورشید منزل میں ہو [illegible]

[illegible] — یعنی [illegible]
چاند ہو عید کا [illegible] — لطف ہو [illegible]

[illegible]
ہے ہر اک [illegible] رنگ گل [illegible]

[illegible]

نغمہ سنجان چمن [illegible]

[illegible]

اللہ اللہ کیا بیاں ہو [illegible] — چشم عالم [illegible]

شہرہ آمد [illegible]
دوڑتی ہے ہر طرف کیا تار پہ جیسے خبر

[illegible]

[illegible]

اللہ اللہ وہ ہجوم عام اسٹیشن پہ تھا — [illegible]

[illegible]

یا کوئی عقد ثریا تھا زمیں پر جلوہ گر

[illegible]

[illegible]

دلبرا بھی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اطلاع ضروری

ایک ہفتہ کی تعطیل

حسب دستور قدیم آخر سال پر ایک ہفتہ کے لیے ہمیشہ پیسہ اخبار بند کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ۲۹ دسمبر ۱۹۰۶ء کا پرچہ اخبار شائع نہ ہوگا۔ اور آئندہ پرچہ ۵ جنوری ۱۹۰۷ء کو شائع ہوگا۔ سال گذشتہ جیسا بھی گذرا ہے اُس کے لیے شکر ہے ع

دوران بقا چو باد صحرا بگذشت
تلخی و خوشی و زشت و زیبا بگذشت

سال آئندہ کے لیے دعا ہے کہ خدا نئے سال پیسہ اخبار اُس کے متعلقین ناظرین اہل قوم اہل ملک اور گورنمنٹ کے لیے مبارک کرے ع

خدایا تو ایں سال فرخندہ را
مبارک کن و نیک و صحت فزا

پیسہ اخبار کلب

امریکہ کی ٹھٹھریاں (دیکھے از ملتان) امریکہ کی ٹھیریاں کی نسبت شہادت درجہ روپیہ یا چار روپیہ ہوگی اور لاہور اور کلکتہ سے ملیگی۔ انگلستان اور امریکہ کی ٹھیریوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

نئے خریداروں کے ساتھ رعایت:۔ (ایک ناظر) پیسہ اخبار نئے سال کے خریداروں سے کوئی خاص رعایت نہیں ہوگی۔ بلکہ وہی رعایت جاری رہیگی جو اب تک ہوتی چلی آئی ہے یعنی پیشگی قیمت کے ساتھ محصول ڈاک دینے والے خریدار علاوہ ... سو صفحے کی کتابیں دیجائینگی۔ اور جو صاحب صرف اصلی قیمت یعنی ڈھائی روپیہ دینگے انہیں ہزار صفحے کی کتابیں ملیں گی۔ اگر آپ انصاف کریں تو یہ رعایت کیا کم ہے جو آپ کسی اور رعایت کے متمنی ہیں۔

کانفرنس اور کانگرس (سید محمد رفیق صاحب) کانگرس کانفرنس رفاہ عام کانفرنس سے مراد آپ کی محمدن ایجوکیشنل کانفرنس ہے جس پر سب ملک کے لوگ شریک ہو سکتے ہیں۔ ممبروں اور وزیٹروں میں فرق یہ ہے کہ ممبر ہی ان امور کے متعلق تقریر کر سکتے ہیں اور رائے دے سکتے ہیں۔ لیکن وزیٹر کو شرکت کے علاوہ اس قسم کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ لیکچر اور مباحثوں میں شرکت کی کوئی مزید فیس نہیں ہے۔ کانفرنس کی ممبری کی فیس ایک روپیہ اور وزیٹری کی دو روپیہ ہے۔ اور کانگرس کی ممبری کی فیس بیس روپے اور وزیٹری کی بلحاظ قرب و بعد نشست علی الترتیب پچاس پندرہ اور دس روپیہ ہے۔ ہاں کانفرنس اور کانگرس کے ساتھ جو نمائشیں ہونگی ان کے دیکھنے کے لیے الگ ٹکٹ خریدنے پڑینگے۔ کانگرس کی صنعتی نمائش کے لیے دن اور رات کے ٹکٹوں کی قیمت میں فرق ہے۔ کانفرنس کی نمائش کے لیے ایسا نہیں ہے۔

امریکہ کے امتحان:۔ (خریدار نمبر ۲۰۱۶) اگرچہ بعض لوگ ہندوستان بیٹھے امریکہ کا امتحان پاس کرتے ہیں۔ مگر یہ محض مسخرہ پن ہے۔ اور اس قسم کی ڈگریوں پر مطلق اعتبار نہیں کیا جاتا۔ یہ بھی امریکہ والوں کی کمائی کا ایک ڈھنگ ہے۔

ضرورت شوہر نمبر ۲:۔ ایک معزز عالیخاندان رئیس سنٹرل انڈیا کے (جنکی سالانہ آمدنی بیس ہزار سے زیادہ ہے) کی لڑکی کے لیے شوہر کی ضرورت ہے۔ لڑکی نوزدہ سالہ ہے۔ اردو خوان ہے۔ بدصورت نہیں۔ اور نہ کوئی مرض ہے صرف وہ مسلمان نوجوان درخواست کریں جو خاندانی شریف اور بالطبع بھی شریف ہوں اور جنکی مستقل آمدنی یکصد روپیہ ماہوار سے کم نہ ہو تعلیم یافتہ نوجوان کو ترجیح دیجائیگی۔ درخواستیں بنام منیجر پیسہ اخبار آنی چاہئیں۔

نسخہ مشکل چیستان (خریدار ۲۳۳۲) لکھتے ہیں کہ کتاب شفاء الاسقام صفحہ نمبر ۱۰۰ میں حسب ذیل نسخہ معمہ کی حالت میں درج ہے۔ پیسہ اخبار کے ناظرین اگر اسکو حل کردیں تو بڑی نوازش ہوگی۔ "غلام عربی کی زبردست محبت کے ساتھ مغلوب کرکے عربی والدہ کے نیچے سلا دیں جبکہ وہ رفعتہ الراس سے آرام پاچکی ہو اور پاؤں کو سرخ اور سر کو پاشنے میں رکھ کر غسیاب ہو چکی ہو۔ پھر ہندی والدہ کے نیچے ہندی عورت برانگیختہ ہوگی۔ اس کی کشمکش سے ہندی والدہ کے سر سے روغن ٹپکیگا۔ اس روغن کو بلا ہر عربی حامل جارہ سے عکس اور عملی دونوں کافی ہیں ملاکر شہر ہمدان کی چوٹیوں پر استعمال کریں۔"

سنگ سفید کے روضے:۔ (کریم الہی صاحب) اگر آپ کسی ایسے کاریگر کا پتہ دریافت کرتے ہیں جو سنگ سفید کے عمدہ اور خوبصورت مقبرے روضے تیار کرتا ہو۔ اگر ہمارے کوئی صاحب اپنے ہاں کے کسی کاریگر کا پتہ بتا سکیں۔

کیلہ کا ریشہ (نمبر ۳۸۵۴) کیلے کے ریشہ اور کیلے کی کاشت کے متعلق گذشتہ دو سال کے اندر نہایت مفصل اور معقول مضامین بار بار درج ہو چکے ہیں جن لوگوں نے ان مضامین کو غور سے پڑھا ہوگا انہیں کیلہ کی صنعت کے متعلق کافی واقفیت حاصل ہو گئی ہوگی۔ ابھی تک اس کے متعلق کوئی کتاب نہیں چھپی۔ البتہ کارخانہ پیسہ اخبار میں زیر طبع ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب اس صنعت کے متعلق تمام واقفیتوں پر حاوی ہوگی۔

کیا محمود گدا رہا تھا۔ (ایک طالب العلم) آپ لکھتے ہیں کہ "سوانح عمری انڈیا بہیل میں اس کا اور سلطان محمود کی زندگی کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ اور سلطان محمود کو گدا بتایا گیا ہے۔" اگرچہ جس حیثیت سے ایک ڈاکو نے سکندر اعظم سے کہا تھا کہ "تو بڑا ڈاکو ہے اور میں چھوٹا ڈاکو ہوں" ویسا ہی اولوالعزم بادشاہ ہو وہ بھی ڈاکو کہا جاسکتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ بادشاہت بغیر نصرت الہی کے نہیں ملتی۔ اور محمود سا بادشاہ تو خدا جسے کرے وہی ہوتا ہے۔ کسی کا محمود کو گدا بتانا تاریخ سے اپنے جہل مطلق کا اقرار کرنا ہے۔

طاعون کی سریع التاثیر دوا:۔ عزیز احمد صاحب چاہتے ہیں کہ "ناظرین پیسہ اخبار میں سے جن جن کے تجربہ میں طاعون کی سریع التاثیر دوائیں آئی ہوں ان سے بذریعہ اخبار مطلع کریں"۔ طاعون کی بیشمار سریع التاثیر دوائیں ان کالموں میں درج ہو چکی ہیں اور ہم نہیں سمجھتا کہ اس سلسلہ کو اور زیادہ عرصہ تک جاری رکھنا کہانتک مناسب ہوگا۔ اخبار کے ذریعے نسخوں کی اشاعت ہونے کے علاوہ درجنوں کتابیں اور رسالے اس کے متعلق موجود ہیں۔

وحشیانہ حملہ:۔ ایک نامہ نگار صاحب ایک ایم بی اسکول کے متعلق لکھتے ہیں کہ اس اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے اپنے ایک ماتحت پر کسی بالکل معمولی بات پر وحشیانہ حملہ کرکے اُسے ایسا مارا کہ بیچارے کے ناک اور منہ سے خون جاری ہو گیا۔ ہم نہیں خیال کرتے کہ جبکہ اس معاملہ کی باقاعدہ عدالت میں چارہ جوئی ہو سکتی ہے تو اخبار میں اس کے درج کرنے کا کیا فائدہ ہے۔

پیشہ کی تلاش:۔ (نظام الدین صاحب) اگر انٹرنس تک تعلیم پائی ہے اور آئندہ کم خرچ پر صنعتی تعلیم بھی پانا چاہتے ہیں تو بہتر یہ ہے کہ کلکتہ کے صنعتی اسکول میں جو حال ہی میں بنگالیوں نے کھولا ہے داخل ہو جائیں۔ جہاں کم خرچ پر انگریزی اور بنگالی دونوں زبانوں میں تعلیم ہوتی ہے اور اردو بھی سکھائی جاتی ہے۔ اگرچہ بمبئی کے وکٹوریا جوبلی ٹکنیکل اسکول میں بھی تعلیم سستی ہوتی ہے۔ مگر بوجہ بعد مسافت وہ آپکے مناسب حال نہیں معلوم ہوتا۔

پریسیڈنٹ کانفرنس (غلام ربانی صاحب) جب یہ طے ہو گیا کہ محمدن ایجوکیشنل کانفرنس امسال ڈھاکہ میں ہو تو خیال ہوا کہ شاید پریسیڈنٹ بھی نواب صاحب ڈھاکہ ہی ہوں۔ لیکن ہز ہائینس آغا خان نامزد ہوئے۔ جب ہز ہائنس آغا خان عازم جاپان ہو گئے تو سردار محمد یعقوب خان صاحب وزیر خیرپور سندھ منتخب ہوئے۔ مگر سردار صاحب نے پریسیڈنٹ بننے سے انکار کر دیا اب بذریعہ تار نواب محسن الملک بہادر نے اطلاع دی ہے کہ آنریبل مسٹر شرف الدین ایم اے بیرسٹر ایٹ لا تجویز ہوئے ہیں۔ اور امید ہے کہ آئندہ کوئی تبدیلی نہ ہوگی۔

حالات یمن:۔ (قاضی خیرالدین صاحب نوانگری) حالات یمن کے متعلق کسی خاص کتاب کا حال تو مجھے معلوم نہیں اور نہ میرے خیال میں کوئی لکھی گئی ہے۔ البتہ کارخانہ پیسہ اخبار میں جو کتاب آئینہ عرب چھپی ہے اس میں یمن اور دیگر حصص جزیرہ نمائے عرب کے مفصل حالات موجود ہیں۔ اس کتاب کی قیمت تین روپیہ (...) ہے۔

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۲۲ دسمبر ۱۹۰۶ء

ہندوستانیوں کی شرکت گورنمنٹ آف انڈیا میں

تازہ ولایتی ڈاک میں انگلستان کی مشہور و با اثر مجلس ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن کے اس جلسہ کی مفصل روئداد وصول ہوئی ہے۔ جو ۱۰ نومبر گذشتہ کو کیکسٹن ہال ویسٹ منسٹر میں منعقد ہوا تھا۔ اور جس میں مسٹر ماریسن سابق پرنسپل علیگڑھ کالج نے اپنا وقیع مضمون بعنوان مندرجۂ بالا پڑھکر سنایا اور اس امر پر زور دیا تھا کہ ہندوستانیوں کو انکے وطن کی حکومت میں فیاضی سے حصۂ وافر دینا اور رفتہ رفتہ انہیں سیلف گورنمنٹ کے واسطے تیار کرنا چاہیئے جسکے فرائض جلد یا بدیر انہیں ادا کرنے پڑینگے۔ اس ضرورت کو بوجہ احسن پورا کرنے کے لیے مسٹر ماریسن نے اپنے اسی خیال کا اعادہ کیا۔ جو وہ پیشتر وائسریگل کونسل میں مباحثۂ بجٹ سال ماسبق کے موقع پر ہمیں مضمون ظاہر فرما چکے تھے کہ ہندوستان کے ایک چھوٹے صوبہ مثلاً بہار اور اڑیسہ یا بہار کا نظم و نسق تمام و کمال دیسی اراکین گورنمنٹ کے سپرد کر دیا جائے۔ اور اس میں چیف کمشنری یا لفٹنٹ گورنری سے لیکر چپڑاسی گری تک تمام اعلےٰ و ادنےٰ عہدے لائق ہندوستانی اہلکاروں کو بخشے جائیں اور اگر یہ تدبیر پوری آزمائش کے بعد کامیاب نکلے۔ تو حکومت کے دوسرے صیغوں میں بھی دیسیوں کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائے تاکہ ایک طرف رعایائے ہند کو اپنے تلاف حقوق کی شکایت باقی نہ رہے اور اعلان علیاحضرت قیصرۂ مرحوم و تقریر لارڈ لٹن بموقع دربار قیصری نیز ان بے شمار مواعید کا جو گذشتہ نصف صدی میں مقتدر اراکین خاندان شاہی و ذمہ وار وزرائے سلطنت نے ہندیوں سے کیے ہیں ایفا عمل میں آئے اور دوسری جانب ہندوستانی سیلف گورنمنٹ کا بار اٹھانے کے لیے تیار ہوتے جائیں جو دیگر نو آبادیہائے انگریزی کی طرح ایک نہ ایک دن ہندوستان کو بھی ضرور ملے گی۔ اور اہل ہند کے حق میں انگریزی حکومت کا سب سے بڑا احسان ثابت ہوگی۔ جو بنی نوع انسان پر کیا جا سکتا ہے۔ مسٹر ماریسن کا مضمون ابتدا میں انگریزی پبلک کو متنبہ کرتا ہے کہ اب ہندوستان کی آزادیوں کو باحتیاط پھیلانے کا وقت آ گیا ہے اور اگر معاملہ فہم لوگ اس کے متعلق مناسب تجاویز پیش کرنے سے غفلت کرینگے۔ تو اندیشہ ہے کہ بصورت دیگر ترقی کی وہ راہ پسند کر لی جائے گی۔ جو مسٹر موصوف کی رائے میں انجام کار سیدھی تباہی کے گڑھے تک پہنچائے گی۔ پھر آپنے بتایا ہے کہ "جس سمت میں گورنمنٹ کی صورت موجودہ کی کچھ ترمیم عموماً اغلب سمجھی جاتی ہے۔ وہ وہی سمت ہے جسے مسٹر گوکھلے نے سال گذشتہ اپنی تقریر صدارت کانگرس میں دکھایا تھا۔ اور گو مسٹر ماریسن ہندوستانیوں کے اپنی ملک کی حکومت میں شریک کیے جانے کے بدل و جان آرزومند ہیں۔ مگر وہ مسٹر گوکھلے کی مجوزہ صورت کو مناسب یا مقصود کے موافق نہیں خیال کرتے۔ کیونکہ ہندوستان کی حکومت اس ملک کے لوگوں کی عادات و خیالات کے مطابق بڑی حد تک شخصی طریق فرمانروائی کا پہلو لیے ہوئے ہے اور اس میں جمہوری اصول آسانی سے داخل نہیں کیے جا سکتے۔

مسٹر ماریسن نے اپنے وقیع مضمون میں ہندوستانی آبادی کے تفرقوں اور پولیٹیکل ترقیوں کی دقتوں کا ذکر کرتے اور ہندوستان کے لوگوں میں پولیٹیکل تعلیم پھیلائے جانے کی ضرورت جتانے اور جیسا کہ محمڈن ڈیپوٹیشن نے اپنے ایڈریس میں ذکر کیا تھا۔ میونسپل سیلف گورنمنٹ کو پولیٹیکل تعلیم کی اشاعت کا سب سے اچھا اور سہل ذریعہ بتانے کے بعد قبول کرتے ہیں کہ تعلیم یافتہ طبقوں کی بلند نظری۔ جو مسٹر موصوف کو لازمی قدرتی اور جائز معلوم ہوتی ہے صرف لوکل اختیارات کی توسیع سے مطمئن نہ ہو سکے گی۔ بلکہ تعلیم یافتہ اصحاب یہ دیکھنا اور اس پر یقین ہونا چاہتے ہیں کہ ماتحت اقوام کی مبتذل حیثیت ان کے لیے قرار نہیں دی گئی ہے۔ بلکہ ذہنی قابلیت۔ لیاقت مستعدی اور وفاداری سے وہ اعلیٰ ترین مناصب پر جنکی حضور شاہ ایڈورڈ کی رعایا تمنا کر سکتی ہے۔ سرفراز ہو سکتے ہیں"۔

"ہندوستانیوں کو اس قابل ہونا چاہیئے کہ وہ نہایت کی پوری حد تک ترقی کریں۔ اور اسکا اندازہ بھی لگ سکے کہ انہیں اپنے ملک کی گورنمنٹ میں بڑے اعتماد و ذمہ داری کی اسامیاں دیجائیں"۔ مسٹر موصوف کی رائے میں ایسے وسائل موجود ہیں کہ تعلیم یافتوں کی بلند نظری شخصی طریق حکومت میں ہی سلطنت کو کوئی خطرہ پہنچے بغیر پوری ہو جائے۔ اور اس کی یہ صورت ممکن ہے کہ لائق دیسیوں کو ہند کی سول سروس میں اعلیٰ عہدے دیے جائیں"۔ لیکن مسٹر موصوف خواہشمند ہیں کہ اس کے متعلق ایک مستقل تجویز زیر عمل لائی جائے۔ اور ہندیوں کو اسکا پورا یقین و اطمینان دلا دیا جائے کہ لیاقت و قابلیت کے ہوتے کوئی امر انکی ترقی میں مانع نہیں۔ اور گورنمنٹ انکی دانشمندی۔ وفاداری اور مستعدی پر بڑے سے بڑا بھروسہ کرنے کو آمادہ ہے۔ صورت مسٹر ماریسن کے خیال میں یہ ہو سکتی ہے کہ "ایک صوبہ یا چیف کمشنری میں اعلےٰ سے ادنےٰ تک ساری اسامیاں ہندیوں سے پُر کیجائیں"۔ اس کے متعلق ابتداً انکا یہ مشورہ دیکھئے کہ کوئی خاص رقبہ اس آزمائش کی خاطر منتخب کیا جائے اور چند سال قبل جب یہ تجویز اول مرتبہ پیش کی گئی تھی۔ تو انکی رائے تھی کہ وہ منتخبہ رقبہ صوبہ بہار کا ہو۔ کیونکہ وہ ایسی آزمائش کے لیے نہایت مناسب علاقہ تصور کرتے تھے۔ کیونکہ اس میں آبادی کے ایسے مرکز نہیں ہیں جن کی وجہ سے دیسی لفٹنٹ گورنر یا چیف کمشنر کو کچھ دقتیں لاحق ہوں۔ مثلاً اس میں ایسے مقامات نہیں ہیں جنمیں غیر سرکاری یورپین آبادی کی بڑی تعداد موجود ہو جسپر حکومت کرنے میں ایک دیسی حاکم کو بعض مشکلات پیش آنے کا احتمال ہے۔ کسی خاص علاقہ کے مختص کرنے میں مسٹر ماریسن کے نزدیک دو مصلحتیں ملحوظ ہیں۔ اولاً یہ کہ پولیٹیکل ترقی میں بڑی احتیاط سے قدم بڑھانا اور اونچ نیچ کو خوب سوچ لینا چاہیئے۔ دوسرے یہ کہ ایسا اختصاص ہندیوں کو اس امر کا یقین دلانے کی گارنٹی ہوگی۔ کہ صوبۂ مذکور کی اعلیٰ اسامیاں ضرور انکو ملیں گی۔ اگر ہندیوں کو سارے ملک میں اعلیٰ عہدوں پر سرفراز کرنیکا حکم عام دیدیا جائے تو اندیشہ ہے کہ آجکل کی طرح کبھی تو دیسی عہدہ دار ان مناصب پر ترقی پا جائیں گے اور اکثر محروم رہجائیں گے کیونکہ انکے مقابلہ میں لائق و ذی تعلق یورپین عہدہ دار موجود ہوں گے۔ برخلاف ازیں اگر ایک صوبہ اس غرض کے لیے مختص کر دیا جائے گا تو وہ انگریزوں کی مداخلت سے پاک ہوگا۔ اور دیسیوں کی قابلیت نظم و نسق کی خوب آزمائش ہو سکے گی۔ ایک صوبہ کو دیسی عہدہ داروں کے واسطے مختص کرنے سے مسٹر ماریسن کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ دوسرے صوبوں سے یورپین حکام

ادائے کر کے چلے جاویں۔ بالفعل اسکا ارادہ پختہ کر لیا گیا ہے اور جب کبھی اسامی وہاں خالی ہو۔ وہ کسی مالی دلچسپی کو دیکھا سکے اس طرح قریباً دس برس میں سارے صوبے کے عہدے ہنریوں کے ہاتھ میں آ جائیں گے۔ اور یہ تجربہ بہ لیاقت شروع ہو جائیگا جس کے کامیاب نکلنے کی مسٹر موصوف کو پوری توقع ہے۔

امیر افغانستان کے لیئے مناسب پیشکش

ایک مصلحت اندیش گرمجوش لیڈر نامہ نگار ہزمجسٹی امیر افغانستان کی آیندہ سیاحت ہندوستان اور مسلمانوں کے اظہار عقیدت پر بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ ایسے معزز و محترم مہمان کے لیئے صرف خشک ایڈریس ہی پر اکتفا کیجائے اور محض چرب زبانی یا ایڈریسوں کے مطلا و مذہب کاغذوں اور رنگین و خوش نما صندوقچوں سے انکے خوش ہونے کی امید رکھی جائے۔ بلکہ مناسب ہے کہ انکی رونق افروزی کے وقت مسلمانوں کی طرف سے انکی خدمت میں ایسے کار آمد و نادر اور جو تحائف پیش کیے جائیں جنہیں امیر صاحب اپنے ساتھ لیجا کر بحفاظت رکھ سکیں اور انکے ذریعہ سے دار الامارۃ کابل میں مسلمانان ہند کے اظہار عقیدت کی ایک شاندار یادگار مدتوں قائم رہے اور نیز اتحاد و اخوت اسلامی کے استحکام مزید کا باعث ہو۔

تحائف کی تفصیل

امیری رائے میں لاہور۔ آگرہ۔ دہلی لکھنؤ۔ کانپور۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ علیگڑھ وغیرہ جن مقامات کو امیر صاحب اپنے قدوم فرخی لزوم سے رونق بخشنے والے ہیں وہاں کی مشہور چیزیں اور خاص خاص تحفے امیر صاحب کی خدمت میں پیش کرنے کے لیئے تیار کرائے جائیں۔ یہ تحائف میرے نزدیک منجملہ ذیل صورتوں کے ہو سکتے ہیں۔ قرآن مجید مطلا و مذہب۔ نادر الوجود کتب تواریخ وغیرہ۔ مشہور صنعتی اشیائے دہلی و لکھنؤ ظروف ہر قسم آگرہ و مراد آباد۔ پارچات ہر قسم پنجاب و بنارس۔ ڈھاکہ۔ اسلحہ ہر قسم ساخت پنجاب و ریگلینڈ و راجپوتانہ۔ گھوڑے اور دوسرے شکاری جانور۔ علوم مفیدہ و فنون لطیفہ کی مغربی کتابوں کے فارسی ترجمے۔ اس لیئے مسلمان جسقدر اس پیشکش میں اہتمام کرینگے اتنا ہی اُن کے قومی انسٹی ٹیوشنوں کو عطایائے امیری سے فائدہ پہنچیگا۔

کانفرنس کا اجلاس ڈھاکہ اور رعایت کرایہ ریلوے

سنٹرل سٹینڈنگ کمیٹی محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس علیگڑھ کی ایک تازہ تحریر سے معلوم ہوا ہے کہ قبل ازیں اودھ روہیلکھنڈ ریلوے کے ممبران و وزیٹران کانفرنس کے لیئے جو شرکت کانفرنس کی غرض سے ڈھاکہ تشریف لیجائیں۔ اول و دوم درجہ و سوم درجوں میں کنسیشن منظور کرنے کی اطلاع دیجا چکی ہے اور نیز یہ کہ کانفرنس صرف ایک طرف کے کرایہ پر اودھ روہیلکھنڈ ریلوے میں آمد و رفت کر سکتے ہیں مگر آجکل ایک کمیٹی کانفرنس ڈھاکہ کی تحریر سے معلوم ہوا ہے کہ ایسٹرن بنگال سٹیٹ ریلوے نے بھی مذکورہ بالا رعایت بخوشی منظور کر لی ہے۔ پس جو حضرات ڈھاکہ کانفرنس میں شامل ہونیکا ارادہ رکھتے ہوں وہ دونوں ریلوے لائنوں کے واسطے کنسیشن سرٹیفکیٹ دکھلا کے رعایتی ٹکٹ ریلوے کا حاصل کرسکینگے ہر دو لائنز پر مذکورہ بالا رعایت ۱۲ دسمبر آئندہ سے شروع ہو گی اور مہینے دن تک جاری رہے گی کہ لوگ ڈھاکہ کے جلسوں سے فارغ ہو کر اپنے وطن واپس آ سکیں۔

محمڈن ڈیپوٹیشن کا اثر

"ایک مسلمان از بمبئی" کا خیال ہے کہ آنریبل بنگال کی کونسل میں تین مسلمانوں کا ممبر ہونا بقول جناب شمس العلماء پروفیسر ذکاء اللہ صاحب محمڈن ڈیپوٹیشن کا اثر ہے۔ تو یہ سمجھ لینے میں کیا قباحت ہے کہ ہندوستان کے اور صوبے بھی محمڈن ڈیپوٹیشن کی برکت سے محروم نہیں رہے۔ چنانچہ بنگال میں مولوی سید محمد [illegible] انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن اب مقرر ہوئے۔ پنجاب میں آنریبل میاں شاہ دین صاحب جج چیف کورٹ بنائے گئے۔ بمبئی میں محکمہ پولیس کی نئی سکیم میں چھ مسلمان ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کیئے گئے۔ مدراس میں خان صاحب محمد عزیز الدین ہیڈ پرنس آف آرکاٹ شریف مدراس مقرر ہوئے۔ سید شمس الدین قادری بی اے اور نواب زادہ نصر اللہ خان بمبئی یونیورسٹی کے فیلو نامزد ہوئے۔ مرحوم جسٹس بدر الدین کے منجھلے صاحبزادے مسٹر فیض بیرسٹر ایٹ لا [illegible] قرار پائے۔ علیٰ ہذا القیاس صوبجات متحدہ میں بھی کئی نئے اعلیٰ عہدے پولیس وغیرہ میں مسلمانوں کو دئیے گئے" مگر دیکھنا یہ ہے کہ آیا یہ تقرریاں بالکل نئی ہیں۔ اور جو صاحب مختلف مناصب جلیلہ پر سرفراز ہوئے ہیں وہ خدانخواستہ انکی اہلیت نہیں رکھتے؟ اسکا جواب یقیناً نفی میں دیا جائیگا اور جب جواب نفی میں ہے اور جن اصحاب کی قابلیت مسلم ہے تو یہ ڈیپوٹیشن کا اثر چہ معنی دارد۔ ہاں زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ پہلے کی طرح مسلمانوں کی حق تلفی نہیں ہوئی!

کلکتہ کی جدید سودیشی مجلس

یہ دریافت کرنا تمام خیر خواہان ملک و حامیان صنعت کے لیئے موجب مسرت ہو گا کہ بنگال کے محبان وطن اپنی سودیشی کو ترقی دینے کی کوششوں میں برابر سرگرمی سے مصروف ہیں چنانچہ ان دنوں کلکتہ میں ایک مجلس بدیں غرض قائم کی گئی ہے کہ وہ سودیشی اشیا کو خواہ وہ از قسم اجناس ہوں یا از قسم مصنوعات۔ ملک میں رواج دے اور جو چیزیں مثلاً مشینری۔ بڑا یکہ آلات اور دیگر چیزیں اب تک ہندوستان میں تیار نہیں ہوتیں انکی ساخت کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچا کر سرمایہ داروں کو انکی تیاری کی رغبت دلائے مجلس مذکور کا ارادہ ہے کہ اپنے خاص خاص لائق ایجنٹ سارے ملک میں کارخانہ داروں اور کاریگروں کے پاس بغرض تحقیق و تشویق بھیجے کارخانہ کو فروغ و ترقی کی راہیں سمجھائے۔ چونکہ ملک کام کے لیئے وسیع میدان موجود ہے اسلیئے یہ امید نہیں کہ اس مجلس کی مساعی حسنہ بنظر قدردانی نہ دیکھی جاوینگی۔

زرعی و صنعتی نمائش کی نامکمل حالت

یہ دریافت کر کے تمام بہی خواہان ملک و حامیان صنعت و حرفت کو سخت تعجب و افسوس ہو گا کہ آیندہ زرعی و صنعتی نمائش کلکتہ جس کا انتظام ہز ایکسیلنسی لارڈ منٹو بہادر نے منظور فرما کر رعایا کو مسرت و شکر گذاری کا موقع دیا ہے۔ ہنوز ایسی نامکمل حالت میں ہے کہ اس کے منتظمین اندیشہ ظاہر کرتے ہیں کہ شاید وہ حسب قرار داد سابق اس کے ۱۵ دسمبر کو کھلنے کا انتظام نہ کر سکیں گے۔ اس ناگوار مجبوری کی حالت میں حضور [illegible] اس لیئے درخواست کرنی پڑے گی کہ ہز ایکسیلنسی ۱۵ دسمبر کا عزم ملتوی کر کے ہفتہ آیندہ میں کوئی مناسب دن افتتاح نمائش کی خاطر معین فرمائیں لیکن تاخیر کی وجہ صرف یہ بتائی جاتی ہے کہ نمائشگاہ کی زمین بارش کے تھمے ہوئے [illegible] سے بیٹھ پڑتی ہے اور جلد صاف نہیں ہو سکتی کیونکہ چیزوں کا سلیقہ سے لگانا اور تاخیر در وقت طلب ہے۔ [illegible] صاحب کو امید ہے کہ دیا یک دو روز سے زیادہ نہ لگیگی۔

طرابلس الغرب اور جھیل چاڈ

اخبار "جرنل دی ایطالی" کا نامہ نگار طرابلس تحریر کرتا ہے کہ طرابلس کی سرحدوں پر جسقدر عثمانی رعایا کی املاک واقع ہے ان کے مالکوں سے کاغذات ملکیت طلب ہوئے ہیں۔ کیونکہ اب حد بندی کا کام شروع ہو گا۔ اور تحریری ثبوت اس کے متعلق لیا جائیگا۔ ترکی سرحد کے موقعوں پر نہیں ہے بلکہ سو سپاہیوں تک کے جدید دستے تعینات کیئے گئے ہیں۔ اور مرزوق کی محافظ سپاہ جات کو ارسال کر دیگئی ہے۔ اندرون ملک کی خبریں اسبات کا پتہ دیتی ہیں کہ کانم کا علاقہ جسپر فرانس والے بار بار حملہ آور ہوئے تھے سلطان وادی کے زیر حمایت کر دیا گیا ہے جس نے وہاں شیخ سنوسی کے ایک مرید کو اپنا نائب مقرر کیا ہے۔ بلکہ سلطان بوطنی نے مذہب اسلام قبول کر لیا ہے۔ اور شیخ سنوسی کو جو حصہ امیر چاڈ [illegible] کے اپنا پیشوا تسلیم کیا ہے۔

محمڈن پولیٹیکل ایسوسی ایشن کا آیندہ اجلاس ڈھاکہ

پچھلے پرچہ میں جناب نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب انتصار جنگ بہادر کی ایک چٹھی مجوزہ آل انڈیا محمڈن پولیٹیکل ایسوسی ایشن کے متعلق نکل چکی ہے جس میں مولوی صاحب ممدوح نے اجلاس ایسوسی ایشن کی خاطر ڈھاکہ میں کانفرنس کا پنڈال ملنے کی امید ظاہر فرمائی تھی۔ نواب صاحب موصوف کی ایک اور چٹھی [illegible] ۱۲ دسمبر [illegible] صاحب ڈھاکہ نے یہ تجویز منظور فرمالی ہے اور مولوی صاحب کو لکھا ہے کہ جلسہ [illegible] ایسوسی ایشن کا جلسہ حسب قرار داد شملہ اجلاس کانفرنس کے بعد

ن ہوگا۔ اجلاس کانفرنس ۲۹ دسمبر کو ختم ہو جائیگا اور پولیٹیکل ایسوسی ایشن کا جلسہ منعقد ہوگا۔ جس جو ب حفاظت حقوق و فوائد مسلمانان ہند کے نہایت ضروری کام میں دلچسپی لیتے ہیں۔ وہ اگر محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس نہیں۔ تو کم از کم پولیٹیکل ایسوسی ایشن میں شریک ہونے کے لیے ضرور ڈھاکہ کا عزم فرمائیں اور اپنے قیمتی مشورہ سے فائدہ پہنچا کر محرکین مجلس کی ہمت بڑھائیں۔

اجلاس کانگریس کی تیاریاں

اگرچہ "اعتدال پسند" اور "انتہائی خیالات" کی پارٹیوں کے تعلقات میں تلخی و کشیدگی نمودار ہونے اور استقبالی کمیٹی کا جلسہ خلاف معمول بہت دیر میں منعقد کیے جانے سے آئندہ اجلاس کانگریس کی خوش انتظامی و کامیابی کے متعلق چند در چند اندیشے پیدا ہوئے تھے۔ مگر یہ دریافت کرکے ہاخندگان ہند کی پولیٹیکل جدوجہد کے تمام حامیوں کو مسرت و طمانیت ہوگی کہ اہل کلکتہ کی معاملہ فہمی و مصلحت اندیشی نے آئندہ اجلاس کے انتظامات پر ان ناگواریوں کا کچھ اثر نہیں پڑنے دیا ہے۔ اور اجلاس کانگریس کی تمام تیاریاں خدا کے فضل سے بخوبی مکمل ہو گئی ہیں جس میں گورنمنٹ کی اس فیاضی اور عالی حوصلگی سے بڑی قیمتی مدد ملی ہے۔ کہ اس نے ڈیلیگیٹوں کے قیام کی خاطر شناسیتگاہ کے متصل بہت اچھے موقع پر ایک وسیع قطعہ زمین عطا کیا

اور اس میں سرکاری خیمے نصب کیے جانے کا حکم دیا۔

مقابلہ سخت ہوگا

اگرچہ تقسیم بنگال کی سالگرہ کے دن "سریندر ناتھ بابو" اور "بپن بابو" میں ملاپ ہو گیا ہے۔ اور "بپن بابو" نے اپنے وعدہ کے موافق اس روز سے صدارت کانگریس کے معاملہ میں دخل نہیں دیا ہے۔ اور "سریندر ناتھ بابو" کی مخالفت بھی بند کر دی ہے۔ لیکن اس سے یہ خیال کر لینا کسی طرح درست نہ ہوگا کہ "انتہائی خیالات" کے لوگ اپنے مطالبات سے دست بردار ہو جائیں گے اور "اعتدال پسندوں" کی کارروائیوں پر نکتہ چینی کرنی چھوڑ دینگے۔ بلکہ بابو بپن چندر پال نے ملاپ کے بعد ہی اپنے اخبار "بندے ماترم" میں اعلان کر دیا تھا اور اب دوسرے پرچہ "نیو انڈیا" میں پھر جتایا ہے کہ وہ ملک کو اپنے پروگرام پر توجہ دلانے سے ہرگز باز نہ رہیں گے اور آئندہ اجلاس کانگریس میں اپنے دعاوی بڑے زور شور سے پیش کرینگے۔ جس سے گمان ہوتا ہے کہ امسال کلکتہ کانگریس میں دونوں پارٹیوں کا مقابلہ بڑا سخت ہوگا

ریلوے لائینوں کا اجرا ملکی سرمایہ سے

ایک تازہ پرچہ میں پایونیر اس امر کو موجب تاسف ٹھہراتا ہے کہ ہندوستانی سرمایہ دار ملک کی بڑی بڑی ریلوے جات میں اپنا روپیہ لگانے پر آمادہ نہیں کیے جا سکتے۔ چند سال قبل تک ساری لائنیں اس روپے سے بنی ہیں جو انگلینڈ میں کمپنیوں کے ذریعہ سے جمع ہوا یا گورنمنٹ نے بہم پہنچایا۔ اور دس کروڑ روپیہ جو تعمیر ریلوے جات میں لگے ہوئے ہیں۔ جن کا سود ہر سال دیا جاتا ہے شیئر ہولڈر ہیں اور دوسرے لوگ اہل انگلستان کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ لیکن اس سے کیا چارہ۔ کچھ عرصہ سے بعض ریلوں کا سرمایہ اسی ملک میں فراہم کیا گیا ہے لیکن ان کی طوالت بہت کم ہے اور اس امر کی ضرورت پائی جاتی ہے کہ دیسی سرمایہ کی مقدار کثیر کار ہائے ریلوے کے لیے حاصل کرنے کی کوششوں کو تقویت پہنچائی جائے۔ دیسی ریاستیں خصوصاً اس کا ایک اچھا میدان نظر آتی ہے اور پٹیالہ میں انہی دنوں اس کی کچھ ابتدا ہوئی ہے

پٹیالہ جاکھل ریلوے

پایونیر کی مراد اس سے پٹیالہ جاکھل ریلوے کی تجویز ہے۔ جو مسٹر ہٹلف کا (؟) دفعت جنرل ریاست مذکور نے بڑی دانشمندی سے نکالی ہے۔ مسٹر موصوف کی تجربہ کار طبیعت نے جب دیکھا کہ ریاستوں کے ہاتھ سے بیرونی بنکوں اور ریلوں میں بڑا بھاری روپیہ لگتے رہتے ہیں۔ تو خیال ہوا کہ اگر ریاست ہی میں کوئی منفعت بخش تجویز نکالی جائے اور سرمایہ محفوظ رہنے کی بابت پورا اطمینان دلا دیا جائے تو رئیس ضرور اس پر متوجہ ہوں گے۔ پس انہوں نے بجز نہ پٹیالہ جاکھل ریلوے لائن کو اسی طریق پر بنوانے کا ارادہ کیا جو گورنمنٹ

[illegible]

... ہے آجتک ریاستوں میں جتنی ریلوے لائنیں بنی ہیں۔ انکے لئے یا تو ریاستوں نے اپنے خزانے سے روپیہ دیا ہے۔ یا گورنمنٹ سے ۴ فیصدی سود پر قرض لیا ہے۔ مگر تجویزہ ریلوے مکمل لائن میں پبلک کو روپیہ لگانے کا موقع دیا جائیگا۔ اور ریاست زر اصل و منافع کی ہر طرح ذمہ دار ہوگی۔

طریق بہم رسانی سرمایہ

مذکورہ بالا تجویز اب ہر طرح مکمل ہو چکی ہے اور مجوزہ لائن کا جو پراسپکٹس ان دنوں شائع کیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے لئے ۵ لاکھ کا سرمایہ درکار ہوگا۔ جو سو سو روپیہ کے حصّوں سے معمولی طور پر اقساط میں وصول کیا جائیگا۔ ریاست نے افتتاح لائن کے وقت سے کم از کم ۴ فیصدی منافع کا ذمہ لیا ہے۔ اور دوران تعمیر میں ۴ فیصدی کا سود سرمایہ سے دیا جائیگا۔ یہ بھی قرار دیا گیا ہے کہ جتنے حصے فروخت سے بچ رہیں گے وہ ریاست خریدے گی۔ اور اگر کوئی حصہ دار کبھی اپنے حصص الگ کرنے چاہیگا تو انہیں بھی مساوی قیمت پر خریدنے کو تیار رہیگی۔ نیز جو حصے اس کے پاس ہونگے انہیں بھی لوگوں کے ہاتھ بیچ سکے گی۔ دربار پچاس برس کے بعد لائن کے خریدنے کا بھی مجاز ہوگا۔ خریداران حصص کے لئے پٹیالہ کے باشندے ہونے کی جو قید لگائی گئی ہے وہ بھی ہر طرح مناسب اور دربار کی رعایا پروری پر دال ہے۔ اور نظر بریں کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ ریاست پٹیالہ کے مہاجن

وسرمایہ دار اس کام میں دل کھول کر شریک نہ ہوں۔

اخباری حوصلہ مندی

مقامی معصر ٹریبیون اپنے ایک تازہ نوٹ بعنوان مندرجہ بالا میں لکھتا ہے کہ چند روز قبل ہم نے بڑے زور کے ساتھ اخبار ٹائیمز آف انڈیا کی اس حوصلہ مندی کا۔ جو ہمیں نرالی معلوم ہوتی تھی۔ ذکر کیا تھا۔ کہ وہ اپنے بالتصویر ہفتہ وار پرچہ کی پچاس ہزار کاپیاں ایک ہزار روپے سے زیادہ کی لاگت پر ہندوستان کے یورپین و دیسی اصحاب میں بطور نمونہ مفت بھیجنی چاہتا ہے مگر اب ہماری توجہ اس واقعہ پر منعطف ہوگئی ہے کہ بہت سے مہینے نہیں گذرے کہ لاہور میں ایک اس سے بھی بڑی اخباری حوصلہ مندی کا اظہار ہوا تھا۔ اور ہمارے مقامی معصر پیسہ اخبار نے اپنے ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۰۶ء کے ہفتہ وار پرچہ کی پوری ایک لاکھ کاپیاں سارے ملک میں نمونے کے طور پر بلا قیمت بانٹی تھیں جنکی وجہ سے جنہیں صاحب پوسٹ ماسٹر جنرل نے بقاعدہ ٹھہرایا تھا۔ اس کے محصول ڈاک ہی پر بحساب فی کاپی ۳۱۲۵ روپے خرچ ہوگئے تھے بلیں اس کے باعث لاہور بمبئی پر اور دیسی پریس انگریزی پریس پر تفوق کا دعوےٰ کرسکتا ہے۔

شاہ ایران زندہ ہیں!

ایزد تبارک و تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ ساکنان امن و آزادی و ہوا خواہان ایران کی

مُردہ اُمید دلوں میں از سر نو جان پڑ گئی بعد کئی روز کی تشویش و اضطراب کے بعد بمبئی تار برقی نے اعلیٰحضرت شاہ مظفر الدین قاچار ظلّ اللہ ملکہ کی حیات کا مژدۂ روح پرور سنایا۔ جو کروڑ مسلمانوں کے دلہائے شکستہ پر مرہم عیسیٰ کا کام کریگا۔ اور دفعات کے خزاں رسیدہ چمن میں از سرنو بہار لائیگا گو اس تار میں شاہ جمجاہ کی حالت نصیب اعداء سخت نازک ظاہر کیگئی ہے۔ اور کئی روز سے بیہوشی طاری بتائی گئی ہے جسے بعض یورپین ناخدا ترس معیان ایران نے نعوذ باللہ کسی دوسری حالت سے تعبیر کیا۔ اور فرانسیسی و امریکن اخبارات کو جھوٹی خبر بھیجدی۔ مگر شافی مطلق کے فضل سے امید ہے کہ شاہ ممدوح کی طبع اقدس جلد رو باصلاح لائیگی۔ اور اس منحوس خبر کی اشاعت بھی عام اعتقاد کے بموجب آپکی درازی عمر کی علامت سمجھی جائیگی نیز اس سے کم از کم اُس ہر دلعزیزی و عقیدت کا حال بھی بخوبی کھل جائیگا۔ جو بیرونی دنیا کے مسلمان شاہ کی ذات بابرکات سے رکھتے ہیں۔

منتظمین ندوۃ العلماء کی سستی و لاپروائی

بقول ایک ”ہمدرد قوم“ کے منتظمین ندوۃ العلماء کی سستی و لاپروائی کا اس سے بڑھکر کیا ثبوت ہوگا کہ انہوں نے گذشتہ اجلاس کی باقاعدہ رپورٹ اب تک شائع کی اور نہ آئندہ سال جلسے کے انعقاد کی بابت قوم کو کچھ توجہ دلائی۔ ایام جلسہ سر پر آگئے مگر ہنوز

کوئی مقام بھی معین نہیں ہوا۔ دیگر ضروریات کا ذکر بھی کیا ہے۔ برخلاف ازیں اخبارات میں دار العلوم کی بدنظمی وغیرہ کے متعلق مسلسل شکایتیں دیکھی جاتی ہیں جن سے لوگوں میں ندوہ کی طرف سے بدظنی پھیلنے کا ناگوار نتیجہ نکلنا یقینی ہے۔ منتظمین کو چاہیئے کہ اس بارہ میں اپنی پوزیشن صاف کریں۔ اور سالانہ اجلاس کے انتظامات پر فوراً متوجہ ہوں۔ بظاہر روزانہ پیسہ اخبار کے نامہ نگار بمبئی کی یہ رائے بہت مناسب ہے کہ ندوۃ العلماء کا جلسہ بمبئی میں قرار پائے اور اس وقت کا اوائل فروری ۱۹۰۷ء میں رکھا جائے کیونکہ اس زمانہ میں ہز ہائی نس امیر صاحب کابل بمبئی میں رونق افروز ہونگے۔ اور اگر کوشش کیگئی۔ تو انکی علم دوستی و دینی شفقت سے توقع ہے کہ جلسہ میں قدم رنجہ فرما کر نہ صرف منتظمین ندوۃ العلماء بلکہ جملہ مسلمانان ہندوستان کو مسرور و شکر گذار بنائیں گے۔

ٹرانسوال کو عطائے حکومت خود اختیاری

آخر کار لبرل پارلیمنٹ نے اپنے نام کی لاج رکھ لی۔ اور ٹرانسوال کو حکومت خود اختیاری عطا کرنے کا فرمان ۱۳ ماہ رواں کو پیشگاہ خسروی سے صادر کرا کر اپنی آزاد خیالی کا شاندار ثبوت بہم پہنچا دیا۔ گویا بوئر لوگ انگریزوں کو ایک سخت خونریز جنگ میں کروڑوں روپئے اور لاکھوں قیمتی جانوں کا نقصان پہنچانے کے چار سال بعد ہی قریباً آزاد اور اپنے ملک کے نظم و نسق میں خود مختار ہوگئے۔ الله الله ایک خوش قسمت بوئر ہیں کہ انگلستان کے لاکھوں گھروں کو ماتمکدہ بنانے اور کروڑوں روپیوں پر پانی پھروانے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد آزادی کی نعمت سے شادکام ہو رہے ہیں۔ اور ایک بدنصیب ہندی ہیں کہ کامل ڈیڑھ صدی تک جان و دل سے اطاعت کرنے اور ملک کے اندر اور باہر اپنی جان نثاری کا ثبوت دینے کے بعد بھی اس کابل نہیں سمجھے جاتے۔

ہندیوں کو اندیشہ

اہل ہند کے لیئے اس اعتبار سے بھی ٹرانسوال کو حکومت خود اختیاری کا عطا ہونا اندیشناک ہے کہ اس سے وہاں کی گورہ آبادی کے ہاتھ کھل جائینگے اور چونکہ وہ غریب ہندی آباد کاروں سے سخت بغض رکھتی ہے۔ اور کئی سال سے انکے اخراج و ایذا رسانی کے درپے ہو رہی ہے۔ اسلیئے اب وہ انکے برخلاف من مانی کارروائیاں کر سکے گی اگر کچھ وجہ اطمینان ہو سکتی ہے تو وہ یہ ہے کہ جدید فرمان میں امپیریل گورنمنٹ نے غیر یورپین نسل کے لوگوں کی نسبت اہل ٹرانسوال کے مجوزہ مسودات قوانین کو منظور کرنیکا اختیار اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ اور گورہ آبادی کو اسبارے میں قطعی اختیار مرحمت نہیں کیئے ہیں۔ مگر خدا ہی ہے جو آئندہ ہندیوں کی حقوق کی پوری حفاظت ہو سکے۔

دیسی خواتین کی کانفرنس

ہندو لیڈیوں کے اس جلسہ کے علاوہ جو سوشیل کانفرنس کے زیر سایہ ہر سال سے منعقد ہوتا ہے زرعی و صنعتی نمائش کلکتہ کے متعلق بھی عام خواتین ہند کی ایک کانفرنس کے انعقاد کا ارادہ کیا گیا ہے۔ اور اس کے ابتدائی پروگرام میں ایسے معاملات پر لیکچر دیئے اور تحریری مضامین پڑھے جانے کا انتظام ہے۔ جو ہر ایک زندہ قوم کی مستورات کے لیئے یکساں دلچسپ و کار آمد ہیں۔ مضامین مندرجہ پروگرام میں نشاد ی تعلیم نسواں۔ امور خانہ داری۔ طریق پرورش اولاد۔ زنان خانگی کے انتظام ساس بہو۔ خاوند۔ بیوی اور ماں بیٹوں کے تعلقات جیسے مفید مباحث دیکھے جاتے ہیں جنپر امید ہے کہ لایق و تعلیم یافتہ خواتین اپنی کم علم بہنوں کو فائدہ پہنچانے کی خاطر ضرور طبع آزمائی کرینگی۔ اس زنانہ کانفرنس کی خاطر تمام مضامین سکرٹری مابھیا سمتی ۱-۹۳ سرکلر روڈ کلکتہ کو بھیجنے چاہئیں۔

قابل قدر ایجاد

مصر کے مشہور و معروف میناروں کو دیکھنے کے لیئے ہر سال ہزاروں سیاح اطراف و اکناف عالم سے آتے رہتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر کی ایام سے یہ خواہش ہوتی ہے کہ سب سے اونچے مینا کی چوٹی پر پہنچکر گرد و پیش کے قدرتی مناظر کی سیر کا لطف اٹھائیں مگر مینار پر چڑھنا کوئی سہل بات نہیں اس دقت کا احساس کر...

حال میں مصر کی قومی ایک انجینیئر نے ارادہ کیا ہے کہ وہ اہرام تک راستہ کو سہل العبور بنا دے اور اس کے لیے اُس نے یہ تدبیر سوچی ہے کہ "مینا ہاؤس" تک کے اسٹیشن ریلوے سے بڑے مینار کی چوٹی تک دو برقی تار لگائے جائیں اور انجینیر بجلی کی رو سے اتنی طاقت پہنچائی جائے کہ وہ ایک خاص مردوں کی وضع کی پانچ نشستوں والی ہوائی گاڑی کو اوپر لیجانے اور نیچے اُتار لانے کا کام کر سکیں۔ یہ بھی چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ مصر سے یہ بھی درخواست کرے کہ بلند ترین مینار کی چوٹی پر ایک بے تار کے سلسلۂ خبر رسانی کا آلہ بھی رکھا جائے۔ تاکہ اُس کے ذریعے بحر احمر اور بحر ابیض کے بحری بندرگاہوں کے ساتھ نامہ و پیام کا سلسلہ قایم رہے۔

مسٹر دادابھائی کا استقبال بمبئی میں

مسٹر دادابھائی نوروجی کا اُن کے وطن مالوف (بمبئی) میں جس دھوم دھام اور تزک و احتشام سے استقبال ہوا اور وہاں کی آبادی کے مختلف طبقوں اور فرقوں نے جس عقیدت و گرمجوشی سے اس نامور و معزز خادم ملک و سید و رد قوم کی پیشوائی میں حصہ لیا۔ وہ صرف مرحوم بزرگ ہی کی شان کے شایاں اور اُنکی ہر دلعزیزی پر دال کہلائیگا۔ بلکہ ... ہند کی ... مہذب اقوام کی نظر میں بڑھائیگا۔ اور انگلستان میں ہندوستان کی قومی زندگی ...

روز افزوں شائستگی کے آثار سے تعبیر کیا جائیگا۔ یہ زبردست کرنا بھی موجب طمانیت ہے کہ بہی سکولوں نے سر فیروز شاہ مہتہ کے دانشمندانہ مشورے پر عمل کیا۔ اور مسٹر دادابھائی کو خشکی پر قدم رکھتے ہی کوئی تکلیف مالایطاق نہیں دی۔

آنریبل مسٹر شرف الدین پریزیڈنٹ محمڈن کانفرنس

پہلے ہز ہائینس سر آغا خاں بالقابہم کے پریزیڈنٹ بنائے جانے کی خبر غلط نکلی۔ اور بعد میں مسٹر (ڈاکٹر) محمد یعقوب صاحب سی آئی ای کے اپنی تجویز انتخاب کو نامنظور فرمانے سے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی صدارت کے متعلق مسلمان پبلک کو امسال جس تذبذب و ضغطہ میں مبتلا رہنا پڑا ہے وہ نواب محسن الملک بہادر کے مرسلہ تار کی اس خوشگوار خبر سے بالکل رفع ہو جائیگا۔ اور تمام حصص ہند کے مسلمانوں میں اس پر اظہار مسرت و اطمینان کیا جاویگا کہ سنٹرل سٹینڈنگ کمیٹی محمڈن کانفرنس نے آئیندہ اجلاس ڈہاکہ کی صدارت کے لیے آنریبل مسٹر شرف الدین احمد صاحب نامور بیرسٹر بانکی پور و ممبر امپیریل لیجسلیٹو کونسل کو منتخب کیا ہے اور مسٹر موصوف نے بھی اس قومی خدمت کو بطیب خاطر منظور فرمایا ہے۔ جسپر جملہ مسلمانان ہند سرور اور مسٹر موصوف کو شکر گذار ہونگے۔ اور آئیندہ اجلاس ڈہاکہ میں قوم کی تعلیم و اصلاح کے متعلق اُنکے عالی و قیمتی خیالات سننے کے مشتاق رہینگے۔

ہندیوں کے کینیڈا جانے کی روک تہام

غریب ہندیوں کے نقل مکان کی نسبت کچھ عرصہ سے امریکا کے انگریزی علاقہ جات کینیڈا اور کولمبیا کی گورہ آبادی میں مخالفت شروع ہوئی تہی اور چند روز قبل پارلیمنٹ انگلستان میں بھی اس کا ذکر آیا تہا۔ وہ آخر کار رنگ لائے بغیر نہ رہی۔ اور مسٹر مارلے نے ایک استفسار کے جواب میں جو اس معاملہ پر گورنمنٹ آف انڈیا کو توجہ دلانے کا وعدہ فرمایا تہا۔ اسکا یہ نتیجہ نکلا۔ کہ سرکاری صیغۂ تجارت و صنعت نے ایک رزولیوشن حال ہی میں تمام پراونشیل گورنمنٹوں کے پاس اس غرض سے بہیجا گیا ہے کہ جہانتک بن پڑے ہندیوں کے کینیڈا جانے کی روک تہام کیجائے۔ جہانتک معلوم ہوا ہے صوبۂ پنجاب میں اضلاع جالندہر و ہوشیارپور کے سوا اور کہیں کے لوگ کینیڈا کا عزم نہیں کرتے۔ مگر اب جالندہر والوں کو بھی اپنا ارادہ موقوف کرنا چاہیے۔ یہ شومی قسمت کس قدر دردانگیز ہے کہ انگریزی علاقے انگریزی رعایا کو داخلے کے روادار نہیں۔

پروفیسر ضیاء الدین کی معاودت وطن

خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ جناب پروفیسر ضیاء الدین صاحب اپنی اور اپنے بہی خواہوں کی اُمیدوں سے کہیں بڑھ کر تحصیل علوم ریاضیات و طبیعیات میں کامیاب ہوئے اور کئی سال یورپ و انگلستان میں قیام فرما کر شاد ...

...ریت کے ساتھ وطن واپس تشریف لائے ہیں آپکی ...ت سے مسلمانان ہند کی جدید علمی کوششوں کی تاریخ ...ایک شاندار دور کا آغاز ہوتا ہے جسپر علیگڈھ ...کو جا فخر و ناز ہونا چاہیئے۔ پروفیسر ممدوح نے جو بالطبع منکسر المزاج و سادگی پسند واقع ہوئے ہیں اپنی تشریف آوری کے پوشیدہ رکھنے میں بڑی کوشش کی اور یہ بھی گوارا نہ فرمایا کہ ان کے استقبال میں کچھ اہتمام کیا جائے۔ اس لیے وہ بمبئی سے بمبئی اور بمبئی سے مارہرہ ہوتے ہوئے علیگڈھ پہنچ گئے اور پبلک کو خبر نہ ہوئی۔

آنریبل مسٹر شرف الدین جج ہائیکورٹ کلکتہ

ملک کے ہندو مسلمانوں میں اس خوشگوار خبر پر یکساں مسرت و اطمینان ظاہر کیا جائیگا کہ آخرکار لارڈ منٹو بہادر کی مصلحت اندیش و معاملہ فہم گورنمنٹ نے پنجاب چیف کورٹ کی طرح کلکتہ ہائیکورٹ میں بھی ایک مسلمان جج کے دو غلطی کی ضرورت محسوس فرمائی اور اس منصب جلیل پر آنریبل مسٹر شرف الدین احمد نامور و ہردلعزیز بیرسٹر ایٹ لا پٹنہ کا تقرر منظور کرکے باشندگان صوبہ بہار کو خوشنودی و شکرگذاری کا موقع دیا۔ جسپر وہ دوسرے صوبہ والوں کی طرف سے ہر طرح مبارکباد کے مستحق ہیں۔ مگر آنریبل مسٹر شرف الدین کا یہ اعزاز و امتیاز مسلمانوں کے لیے خاصکر موجب ابتہاج کہا جائیگا۔ نہ صرف اس وجہ سے کہ انکی قوم کے ایک لایق فرد کی عزت افزائی ہوئی بلکہ اس بنا پر کہ کلکتہ ہائیکورٹ انکی قائم مقامی سے خالی نہ رہی۔ اور ججی کے جلیل القدر منصب پر ایک ایسے شخص کا تقرر عمل میں آیا۔ جو نہ صرف اپنی اعلی قانونی لیاقت کی وجہ سے اقران و اماثل میں ممتاز ہے۔ بلکہ اپنی وطن دوستی و قومی ہمدردی کا بھی زبردست ثبوت دے چکا ہے اور اپنے صوبہ کے ہندو مسلمانوں کی طرف سے پچھلے دنوں امپیریل کونسل میں انکے حقوق کی حفاظت کرنے کے لیے منتخب ہوا ہے۔

مجوزہ کشمیر ریلوے

کشمیر ریلوے کی تجویز کو پبلک کے روبرو آئے خاصی مدت گذرتی ہے۔ پہلے ایک عرصہ تک چرچا رہا کہ ریلوے مذکور برقی طاقت سے چلائی جائیگی اور یہ طاقت وادی جہلم کی زبردست آبشاروں سے بہم پہنچیگی اور ایسی عظیم الشان ہوگی کہ ریلوے اور ریاست کے دوسرے انجنیری کاموں کو چلانے کے بعد بھی طاقت کی ایک بڑی مقدار پنجاب میں دینے کے لیے بچ رہیگی۔ پھر چند ہفتے ہوئے مقامی انگلو انڈین ہمعصر نے اپنے ایک معتبر و باخبر نامہ نگار کے وثوق پر لکھا کہ ریلوے بجائے برقی قوت کے معمولی بھاپ کی طاقت سے چلیگی کیونکہ برقی کی بہم رسانی میں خرچ بہت زیادہ پڑیگا اور اسکا کام بھی غیر مطلب ہوگا۔ مگر اخبار پاینیر میں اس خیال کو بھی نادرست قرار دیکر بتایا گیا ہے کہ برقی طاقت تو بہتیری موجود ہو جائیگی مگر انجنیروں نے اجرائی ریل کی نسبت ایسی سہل تدابیر سوچی ہیں کہ وہ معمولی بھاپ سے چل سکیگی۔ اور ریاست کی بجائے برقی طاقت سے کام لیا جاویگا۔

ریاست حیدرآباد میں یورپین پوسٹ ماسٹر جنرل

صاحب ڈائرکٹر جنرل بہادر ڈاک کی تحقیقات ہند کے متواتر دورے اور گورنمنٹ آف انڈیا کی مسلسل تحریک آخر ریاست حیدرآباد کے صیغہ ڈاک پر ڈائرکٹ اسلیفیر ریجا دکن کے اخبارات مہینوں سے جس بات کا اندیشہ ظاہر کر رہے تھے وہ انجام کار پوری ہوگئی۔ یعنی مسٹر ناکس ہوپس نامی ایک صاحب بہادر بحیثیت قرار شاہرہ پر پوسٹ ماسٹر جنرل بنکر وہاں جا دھمکے۔ اور مولوی محمد صدیق صاحب جو ایک مدت سے ڈاک کا انتظام بڑی قابلیت و مستعدی سے کر رہے تھے اپنی سابق تنخواہ پر نئے صاحب بہادر کے مددگار بنائے گئے۔ جسپر اگر وہ ملول ہوں تو ہرگز فطرت انسانی کے خلاف نہ ہوگا۔ خصوصاً جبکہ انہوں نے نظام گورنمنٹ کی مرضی کے مطابق ایک مدت انگریزی علاقہ میں رہکر ڈاک کا کام سیکھا ہے۔ اور اپنی افسری کے زمانے میں ہیڈ کی خوش انتظامی کے متعلق ہر طرح اطمینان دلا دیا ہے۔

رنگت کے باعث مغلوب ہونا پڑا!

اگر افسوس ہے کہ بظاہر محض انکی رنگت کے باعث انہیں قسمت کے مقابلہ میں ایک یورپین سے مغلوب ہونا پڑا۔ تجربات بتیر اسپر شاہد رہے ہیں کہ ریاست میں یورپینوں کی خدمات کو فائدہ اٹھانے کا نتیجہ بجز شاذ و نادر حالتوں کے کبھی اچھا نہیں ہوا۔ اس لیے ریاست کو "آزمودہ را آزمودن جہل است"

بنگالہ بند ہو گا اور اگر واقعات کی اصلاح کے لیے انگریزی علاقہ سے کسی لایق کارکن کی خدمات لینی ضروری ہوں تو کسی ولیسی کو بلانا چاہیئے۔ اور مہاراجہ ناظم موجودہ کے ماتحت رکھنا چاہیئے۔ تاکہ شان ریاست میں فرق نہ آئے۔ گو کہ گورے رنگ کی قعبہ پر زور سے کسی کی کچھ نہ چلے۔ وہی اور لکھی ہزار سالانہ بار خرچ ریاست پر اور بڑھ گیا۔ اب اسکے سوا کیا کہا جا سکتا ہے کہ خدا کرے نئے گورے پر شماشٹر جنرل صاحب سے ریاست کی خوشگوار توقعات پوری ہوں۔

اسلامی تاریخ کا مطالعہ:۔ یہ دیکھکر بڑی خوشی ہوئی ہے کہ علیگڑھ کالج اسلامیہ کی طرح انگلستان میں نہ صرف محمڈن کالج کو وسیع و سربلند بنانے بلکہ اسلامی معاملات پر انگریزوں کو توجہ دلانے کے متعلق شاہ امیر کام کر رہی ہے۔ چنانچہ گزشتہ عید کے روز مجلس مذکور کی طرف سے لکسن ہال لندن ریسٹ منسٹر میں ایک جلسہ بصدارت آنریبل سنقعد ہوا۔ اسمیں علاوہ دیگر دلچسپ رسائل کے مسٹر یوسف علی صاحب نے نہایت عمدہ مضمون "اسلامی تاریخ کے مطالعہ" پر پڑھا جسمیں اسلامی تاریخ کی وقعت کا ذکر کر کے ان کارآمد نتائج و قیمتی اسباق پر خیال رجوع کیا گیا تھا جو اس کے مطالعہ سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ اور افسوس ظاہر کیا گیا تھا کہ اسلامی تاریخ کے مطالعہ میں جیسی کہ چاہیئے دلچسپی نہیں لیجاتی۔ مسٹر آرنلڈ نے ان کے خیالات کی تائید کی۔ سر سید احمد گوری میجر جنرل ڈکسن اور مسٹر عبد اللطیف نے بھی لکچر میں شرکت فرمائی اور مسٹر یوسف علی کا دل بڑھایا۔

عالم نسواں

شادی کے متعلق ایک رسم:۔ روسی لڑکیاں اپنی شادی کے متعلق مراسم سیکھنے کے لیے ایک خاص طریقہ عمل میں لاتی ہیں چند لڑکیاں اپنے چھلے اوتار کر ایک گڑھے میں چھپا دیتی ہیں پھر اس گڑھے کے اناج کو مرغ کے آگے ڈال دیتی ہیں جس لڑکی کا چھلا سب سے پہلے اوپر آئے وہ پہلے شادی کے مراسم سیکھتی ہے۔ یعنی گو وہ جانتی کہ پہلے شادی میری ہی ہو گی۔

لایق شوہر کی لایق بیوی:۔ لارڈ ٹینی سن (شاعر) کی بیوی مسز ٹینی سن اگرچہ نہایت ہی نازک طبع اور لاغر اندام تھیں۔ مگر ٹینی سن خود کبھی موقع پر بیان کرتا ہے کہ میں اس کے ساتھ ہمیشہ اپنی نظموں پر بحث کیا کرتا ہوں اور جو کچھ اعتراض وہ میری نظموں پر اکثر کرتی ہے۔ اسپر میں غور بھی کرتا ہوں اور قبل شایع کرنے کے ہمیشہ اپنی نظموں کی بابت اس سے مشورہ لیتا ہوں اور سوائے اس کے اس امر میں میرا کوئی مشیر نہیں ہوا۔ اور نہ میں نے کسیکو بنایا۔ وہ اپنی شیریں زبانی اور ملیح لہجہ سے ہر وقت میرے پہلو سے آگے بیٹھی گفتگو کیا کرتی ہے۔ اور اس بات کی منتظر رہتی ہے کہ کب وہ میرے کسی کام میں مدد کر سکتی ہے۔ خاصکر ایک بہت بڑی مدد جو اسکو اسکی بیوی سے ملی وہ یہ تھی کہ وہ ان تمام خطوط کے جواب تحریر کیا کرتی تھی۔ جو اُس کے شوہر کو کثرت وصول ہوا کرتے تھے۔ وہ ان خطوں کے مضامین کا خلاصہ بھی عمدہ طور سے کر کے ٹینی سن کو سنایا کرتی تھی کہ آنکھوں کے پڑھنے کا نکالا نہ ہو۔ اور یوں گویا ٹینی سن کی شاعری میں کوئی امر حارج نہ ہو کر اُسکے زور طبیعت کو بڑھاتا تھا۔ اور اسکی طبیعت روز بروز اس فن میں جوان ہوتی جاتی تھی۔ ایک موقع پر ٹینی سن خود کہتا ہے کہ میں اپنی بیوی کی فراست پر فخر کرتا ہوں۔ اور میں اپنے آپ کو تمام دنیا سے زیادہ خوش نصیب خیال کرتا ہوں۔ بیشک وہ لوگ بڑے خوش قسمت ہیں جنکو ایسی نیک بخت شوہر پرست لایق بی بی ملے۔

عورتوں کا زور:۔ ہندوستان اور ایران کے مابین بلوچستان میں ایک زبردست قوم رہتی ہے جنمیں شادی کا ایک عجیب و غریب دستور ہے۔ وہاں عورتوں کا بڑا زور ہے۔ وہاں عورتیں خود اپنے شوہروں کو منتخب کرتی ہیں جب کوئی عورت کسی شخص کو پسند کر لیتی اور اُس کے ساتھ شادی کر کے اپنی زندگی کے دور میں نیا انقلاب پیدا کرنا چاہتی ہے وہ اپنے کسی خدمتگار یا خادمہ کو ایک رومال اور ایک سوئی دیکر اس شخص کے پاس بھیجتی ہے اور یہ حکم دیتی ہے کہ اس رومال کو اس سوئی سے اس شخص کی ٹوپی میں لگا دینا۔ بس پھر بیچارے مرد کی مجال نہیں ہوتی کہ وہ شادی سے کسی طرح انکار کر سکے۔

مراسلات

پنجاب یونی ورسٹی کے امتحانات

یں محافظان و رہنمایان تعلیم کی توجہ نکات ذیل کی طرف مبذول کرتا ہوں :-

(۱) چاہیئے کہ پرچہ جات سوالات امتحانی میں جو ہر سال طلبا کو دیئے جاتے ہیں۔ یکسانیت اور اعتدال کو مد نظر رکھا جاوے۔ تقریباً دس سال کا عرصہ ہوا۔ کہ مجھے پنجاب اور کلکتہ یونی ورسٹی کے امتحان انٹرنس میں بیٹھنے کا موقع ملا۔ کمرہ امتحان میں متوجہ ہو کر یونیورسٹی کے سوالات انگریزی بمقابلہ مقدم الذکر یونی ورسٹی کے مجھے بہت مشکل اور غور طلب معلوم ہوئے دونوں میں مقابلہ کی کوئی گنجایش نظر نہیں آئی تھی۔ لیکن نہایت سخت تعجب کا مقام ہے کہ ان چند سالوں کے عرصہ میں ایک تغیر عظیم پیدا ہو گیا ہے۔ گذشتہ سال میں یونیورسٹی مذکور کے امتحان انٹرنس میں صرف انگریزی میں ناکامیاب طلبار کی تعداد [illegible] سے کم نہ تھی انگریزی پیپر (بی) کا فی نفسہ لازمی ٹھہرایا جانا اس امر پر دال ہے کہ سوالات دینے میں سختی سے کام نہ لیا جائے۔ اور یہ کہ ممتحن صاحبان پرچے دیکھنے کے وقت نرمی سے کام لیں۔

(۲) ممتحنوں کا انتخاب نہایت دور اندیشی اور احتیاط سے کیا جائے۔ گذشتہ سال اسی امتحان انٹرنس میں آریہ سکولوں کا تسلی بخش نتیجہ اور برعکس اس کے ذلکشن نتیجہ گورنمنٹ اور مشن سکولوں کا بالعموم اور اسلامیہ سکولوں کا بالخصوص اس امر کی بین دلیل ہے کہ ممتحنوں میں زیادہ تر تعداد ہمارے ہمسایہ بھائی ہندو صاحبان کی تھی۔ ہم اپنے ہندو بھائیوں کے ممتحن ہونے کو حسد کی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔

صرف خواہش ہے۔ تو اس قدر کہ مساوات کا درجہ قایم رہے۔ اور اس امر کی احتیاط رہے۔ کہ قومی جھگڑا اور ایک مخالفانہ جذبہ خیال دوسری قوموں کے معصوم خون کے ساتھ بغیر کسی قسم کی رکاوٹ کے کھلے طور پر اٹکھیلیاں نہ کر رہا ہے۔

(۳) طلبائے سکول کے جوابات کالجوں کے پروفیسر صاحبان کے پاس نہ بھیجے جانے چاہئیے۔ وہ اعلےٰ خیالات کے لوگ ہوتے ہیں۔ طلبائے انٹرنس کی کمزور اور خالی از طاقت تحریر کا ٹھیک موازنہ نہیں کر سکتے +

(۴) الہ آباد یونیورسٹی کے امتحانات ایف اے میں میں نے بذات خود عملی طور پر دیکھا کہ ممتحن صاحبان کو طلبائے کے اصلی ناموں کا ہرگز پتہ نہیں چلتا۔ رول نمبروں کے ساتھ انگریزی۔ فرانسیسی۔ اور جرمن نام دیئے جاتے ہیں۔ یہ تجویز نہایت مفید ہے۔ اگر پنجاب میں بھی اس پر عملدرآمد ہو جائے۔ تو تمام شکایات یک قلم رفع ہو جائینگی اور معاملات کا ہمیشہ کے لئے قرار واقعی انسداد ہو جائیگا۔

(۵) امتحان انٹرنس میں سنسکرت۔ عربی اور سائنس کے نمبروں کی تعداد ایک سو پچاس ہے۔ ورنہ لیکن فارسی کے لئے صرف ایک سو بیس نمبر ہیں۔ یہ تفاوت شائقین فارسی کا شوق اس مضمون کی طرف کم کر دینے کے لئے ایک حد تک کافی ہے۔

راقم :- ایک گجراتی

تفسیر تسہیل التنزیل مولانا ابو المنصور صاحب دہلوی

مولانا ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ اہل الکتاب دہلوی آثار الصدیر ہماشہ سے زمانہ واقف ہے۔ اور نصرت الاخبار دہلی اور دوسرے صحائف کے ذریعہ سے آپ کے فضایل و مناقب کی تعریف دور دراز ملکوں میں ہو چکی ہے۔ چنانچہ جب سلطان ٹرکی کی جانب سے سفارت کابل کو گئی تھی۔ تو سفیر صاحب ٹرکی نے آپ کی خدمت میں جا کر نیاز حاصل کیا تھا۔

مولانا ابوالنصور صاحب کی تصنیفات شریف سے اکثر کتابیں - اور رسالے شائع ہو چکے ہیں - ان میں "نوید جاوید" بڑی معرکۃ الآرا تصنیف ہے - جس میں گزشتہ زمانے سے لیکر اب تک اور اب سے قیامت تک جتنے اعتراض اسلام پر ہوئے اور ہو سکتے ہیں - ان سب کے جواب دیئے گئے ہیں - اور سب سے بڑی چیز اور اسلامی دنیا کے لئے بہترین تحفہ جناب غفران مآب کی تفسیر تجمیل التنزیل ہے - بعض لوگ سمجھینگے کہ تیرہ سو برس میں سیکڑوں تفسیریں لکھی گئیں - ان کے بعد کیا باقی رہا - جس کو مولانا نے پورا کیا ہوگا لیکن قرآن ایسی کتاب ہے - جو ہدایت اسلام سے قیامت تک کے لئے نازل ہوئی ہے - اور ہر زمانہ کی مخالفتوں کا منشا جداگانہ ہوتا ہے - اور ہر زمانہ ایک خاص قسم کی دلچسپی رکھتا ہے - اسی لئے آنریبل سر سید احمد خان بہادر کو مغربی خیالات کے موافق جواب دینے کے لئے تفسیر لکھنے کی ضرورت ہوئی - اور انہوں نے ایک خاص حد تک اس مشکل کو آسان کیا - اور آجکل فلسفہ کا بڑا زور ہے اور معقول نے ایک نامعقول پیرایہ اختیار کرکے اسلام پر زبان درازی کی ہے - اور عیسائیوں اور یہودیوں اور آریوں کی طرف سے بڑے بڑے غیر معقولات کا جامہ پہنا کر قرآن اور اسلام پر کئے جاتے ہیں - مولانا ابوالمنصور صاحب کی جانفشانی کو دیکھئے کہ نصاریٰ - یہود - آریہ وغیرہ تمام مذاہب غیر اسلام کی طرف سے جو اعتراض ہو چکے اور ہو سکتے ہیں ان کے جواب دیئے ہیں - اور ہر ہر آیت کو فلسفیانہ دلائل سے مضبوط کیا ہے -

اور چونکہ وہ اگلے وقت کے بزرگ تھے - اردو لکھنا ان کی نگاہ میں جچتا نہ تھا - اسلئے فارسی میں یہ تفسیر لکھی ہے - حیدرآباد دکن کا دائرۃ المعارف عربی کی نایاب کتابوں کو چھاپ چھاپ کر ان کا انبار لگا رہا ہے - جن کے پڑھنے والے نظر نہیں آتے - کاش وہ اس تفسیر پر بھی متوجہ ہو - بھوپال میں نواب محمد صدیق حسن خانصاحب بہادر نور اللہ مرقدہ نے ایک تفسیر عربی میں اور ایک تفسیر اردو میں یادگار چھوڑی ہیں - لیکن فارسی کی کڑی باقی ہے - کاش تمغہ کیا نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ دام اقبالہا اس تفسیر کی جانب التفات فرما کر عربی - فارسی - اردو تینوں زبانوں میں بھوپال کو مفتخر ہونے کا موقع دیں - رام پور اپنے کتب خانہ پر فخر کرسکتا ہے اور ہر سال نئی کتابوں کی خریداری کے لئے ایک رقم علیحدہ نکالی جاتی ہے - کاش اس رقم سے اس کام کو پورا کیا جائے - مہاراجہ الور کی فیاضیاں بھی کچھ کم نہیں - اس کی جانب سے اشکال رفع کر کے پورا کیا جائے - میں نے سنا کہ عیسائیوں کی ریلیجس بک سوسائٹی لاہور ایک جامع التفسیر کی خواہاں ہے - اس کو اس سے بہتر تفسیر نہیں مل سکتی - لیکن میں رہ اور دیں چاہتی ہے رسوا ئیے اس کے سوا کو کس قدر شرم کی بات ہوگی جبکہ ایک عیسائی سوسائٹی سے ایسی امید ظاہر کیجائے - خدا مسلمانوں ہی میں ایسی توفیق دے - جو یہ کام پورا ہو سکے -

ان خیالات کے علاوہ اس خیال سے کہ وہ تفسیر فارسی میں ہے - اور کابل کی زبان فارسی ہے - ہز مجسٹی محمد حبیب اللہ خان بہادر فرمانروائے افغانستان کی تشریف آوری ہندوستان و فاتحہ خوانی مزارات دہلی کے ساتھ یہ یادگار ایسا پائیدار ہو سکتا ہے - جس کے سامنے سب ہیچ ہیں -

میں خیال کرتا ہوں - کہ دہلی میں بڑے بڑے مقدس بزرگ اور اولیا اللہ اور علمائے اسلام آسودہ مزارات ہیں - جو صرف سورۂ فاتحہ پر قانع نہیں ہو سکتے - بلکہ ان کو سارا قرآن طرح طرح سے سننے میں سنانا اُن کے وجد میں آنے کا ذریعہ ہو سکتا ہے - اس کے لئے اس تفسیر سے بہتر اور فاتحہ نہیں ہو سکتی -

راقم سید امجد علی اشہری

انجمن فنون کے ہندوستانی صیغہ کا ایک جلسہ ہوا - لارڈ امپتھل صدر نشین تھے -

مسلمانوں کے پولٹیکل حقوق کی حفاظت

صوبہ وار ایسوسی ایشن اور سنٹرل ایسوسی ایشن

التماس

بخدمت انجمن ہائے اسلامیہ و دیگر بزرگان و ہمدردان قوم مختلف صوبہ جات ہندوستان !!-

گذشتہ شملہ ڈیپوٹیشن مسلمانان کے تقریب سے دو موقعے ایسے پیش آئے - جہاں مختلف اضلاع و صوبہ جات ہندوستان کے سربرآوردہ اور اہل الرائے مسلمان اپنے پولٹیکل حقوق کے حفاظت کی غرض سے مجتمع ہوئے - اول لکھنؤ میں مسودہ اڈریس پر غور کرنے کی غرض سے اور دوسرے بمقام شملہ اڈریس پیش کرنے کی غرض سے دونوں جگہ بزرگان ممدوح نے اسکو مناسب سمجھا کہ قبل اسکے کہ ایکدوسرے سے رخصت ہوں - اسبات پر غور کریں کہ وہ کیا تدابیر ہیں جو آئندہ مستقل طور پر مسلمانان ہندوستان کے پولٹیکل اغراض اور مطالب کی حفاظت کی غرض سے کام میں لائے جاویں - جو حضرات ان جلسوں میں شریک ہوئے انہوں نے طول طویل مباحثہ اور غور و خوض کے بعد باستثنار ایک صاحب کے اس امر پر اتفاق کیا کہ ہر صوبہ میں مسلمانوں کی ایک انجمن اس غرض سے قائم کی جاوے کہ اپنے اپنے مقامی حقوق کی غرض سے مناسب کارروائی خود عمل میں لاتی ہے اور جن صوبوں میں ایسی انجمن نہ ہو وہاں اب قائم کی جاوے اور جہاں ہے وہاں اسکو زیادہ مستحکم اور قوی کیا جاوے یعنے ضروری سرمایہ و سامان اور لائق کام کرنے والے آدمی اسکے لئے بہم پہنچائے جاویں ان صوبہ وار انجمنوں کا نام پولٹیکل ایسوسی ایشن مسلمانان صوبہ فلان یا مسلم لیگ صوبہ فلان یا انجمن اسلامیہ صوبہ فلان ہوگا - یا اور کچھ اور صوبوں کے مذکورہ بالا انجمن باہم متحد ہو کر ایک صدر مجلس قائم کریں جو ایسے حقوق کے محافظ ہو جو تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے یکسان متعلق ہوتے ہیں - اس صدر مجلس کا نام سنٹرل پولٹیکل ایسوسی ایشن مسلمانان ہندوستان ہو خواہ آل انڈیا مسلم لیگ یا صدر مجلس اسلامیہ ہندوستان یا اور کوئی نام ہوگا - جو تجویز ہو جائے - مقامی صوبہ وار انجمنوں کے کارروائی پر ایک صوبہ بطور خود جسطرح مناسب سمجھیگا کر سکیگا - اور جس بات میں وہ سنٹرل ایسوسی ایشن سے مشورہ یا مدد چاہے گا وہ مدد اسکو دیجاوے گی - اور اپنی اپنی کارروائی کی اطلاع دوسرے صوبوں کی ایسوسی ایشنوں کو اور سنٹرل ایسوسی ایشن کو دیجایا کرے گی - جس سے باہم ایکدوسرے کی ضروریات اور طرز کارروائی سے بہی آگہی رہیگی - لیکن سب سے زیادہ مشکل کام سنٹرل ایسوسی ایشن کا بنانا ہے اسکا ہیڈ کوارٹر کہاں ہوگا - ممبر کون ہونگے - سکرٹری کون ہوگا - اور کون کون سے عہدے اوس میں ہونگے مصارف کے لئے روپیہ کہاں سے آویگا - کام کا کیا طرز ہوگا - اور دوسرے اور اسی قسم کے اہم مسائل سنٹرل ایسوسی ایشن کے متعلق ایسے تہے - جن پر لکھنؤ اور شملہ دونوں جگہ کافی طور پر مباحثہ ہوا اور جلسوں کے وقتوں کے علاوہ پرائیوٹ طور پر بہی باہم خیالات کا تبادلہ ہوتا رہا اور بالآخر قرار پایا کہ ان معاملات کا اخیر تصفیہ ڈھاکہ ایجوکیشنل کانفرنس کے زمانہ میں بمقام ڈھاکہ ایک علیحدہ اجلاس میں جسکو کانفرنس سے کوئی تعلق نہ ہوگا - عمل میں آوے - اس عرصہ میں مختلف صوبوں کے مسلمان اپنے اپنے صوبوں میں اپنی انجمن ہائے اسلامیہ کو پوری طرح مستحکم کریں اور ان کو قوی بنانے میں کوشش کریں - اور ڈھاکہ کے جلسوں میں شریک ہونے کی غرض سے مختلف صوبوں کی انجمن ہائے اسلامیہ اپنے اپنے صوبوں سے چند چند لائق قائمقام ڈھاکہ کانفرنس کے موقعہ پر بھیجیں -

پس امید ہے کہ جو حضرات شملہ ڈیپوٹیشن میں شریک تہے - وہ اپنے اپنے مقاموں پر پہنچکر ان امور کو بہول نہ گئے ہونگے جنمیں سے پہلا کام اپنے صوبہ میں ایک مضبوط اور قوی انجمن کا قائم کرنا ہے اور دوسرے یہ کہ ڈھاکہ کے جلسہ میں شریک ہونے کی غرض سے چند حضرات کو اپنے میں سے بطور قائمقام مسلمانان

پیسہ اخبار لاہور۔ صوبہ تجویز کرکے ڈھاکہ کو بھیجیں۔

نیز دیگر بزرگان، ہمدردان قوم سے جو مختلف صوبہ جات ہندوستان میں تشریف رکھتے ہیں اور گذشتہ شملہ ڈیپوٹیشن میں شریک نہیں تھے۔ التماس ہے کہ حضرات ممدوح بھی اپنی اپنی جگہ اپنی انجمنوں اور صاحبان حل و عقد سے باہم مشورہ فرماکر ڈھاکہ کے موقع پر اپنے صوبوں کے قائم مقام کے طور پر خود ہی تشریف لا دیجئے۔ اور دوسرے حضرات کو بھی شرکت کی ترغیب دیں گے۔

استدعا دوسرے اخباروں سے

میں مشکور ہونگا۔ اگر دوسرے ہمدرد اخبار بھی مختلف صوبوں میں اس مضمون کو اپنے معزز اخباروں میں نقل فرمادیں۔ اور خود بھی حتی الامکان اس باب میں کوشش کریں کہ ان کے صوبوں کی ایسوسی ایشنوں بہت مضبوط بنیاد پر اپنے آپ کو قائم کریں۔ اور ان کے قائم مقام ڈھاکہ میں تشریف لے جاکر اس نہایت اہم مسئلہ کے حل کرنے میں حصہ لیں اور اپنی رائے سے اس کارروائی کو مدد دیں۔

خاکسار مشتاق حسین از امروہہ ۵ دسمبر ۱۹۰۶ء

عیدگاہ دہلی کی سڑک بنوائی جائے

ذیل میں وہ درخواست درج کی جاتی ہے جو دہلی کے چند مسلمان باشندوں نے بنابر تعمیر سڑک عیدگاہ حاجی عبدالغنی صاحب سوداگر کو بھیجی ہے۔

بخدمت جناب حاجی عبدالغنی صاحب سوداگر رئیس دہلی۔

تسلیم! بعد ادائے آداب کے گذارش ہے کہ ہم نے شیخ ذکر رحمٰن صاحب بی۔ اے کی زبانی (جو بڑی سرگرمی سے محضر پر دستخط کرا رہے ہیں) سنا کہ آپ ایک درخواست دہلی میونسپلٹی میں بنا بر تعمیر سڑک مسجد عیدگاہ دینے والے ہیں یہ سنکر بہت خوشی ہوئی۔ ہمیں بھی اس سڑک کے متعلق کچھ تجاویز پیش کرنی ہیں۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو درخواست میں درج کردیں۔

(۱) یہ کہ جو سڑک صدر بازار سے پہاڑ گنج کو برلب نہر نکالی گئی ہے۔ اس کے موڑ پر سے یعنے مقابل عیدگاہ کہنہ سے سڑک عیدگاہ و جھنڈے والے کو جاتا ہے۔ درحقیقت یہ راستہ جھنڈے والے کا ہے۔ کیونکہ وہیں اس سڑک کی انتہا ہوتی ہے۔ اور دیگر یہ کہ صدر دروازہ عیدگاہ سے نسبت فاصلہ پر ہے (وہ کم چوڑا ہے) ہر وقت آمد و رفت گاڑی وغیرہ آئندہ و روندگان کو بموقعہ تہوار عید میں سخت دقت ہوتی ہے اور ہر وقت اندیشہ رہتا ہے کہ گاڑی وغیرہ کی چپیٹ میں کوئی آدمی نہ آجائے۔ شاید اس جگہ سابق میں چند ایسے واقعات بھی ہوچکے ہیں۔ اس سڑک کو بطرف خواجہ باقی باللہ مٹی ڈالکر چوڑا کیا جاوے۔

(۲) جو قدیمی شاہی سڑک تقریباً ڈھائی سو سال پختہ پتھر کی بنی ہوئی تھی اور اسپر آمد و رفت پیدل تھی۔ وہ سیدھی عیدگاہ کو جاتی ہے۔ اب جگہ جگہ سے خراب و شکستہ ہوگئی ہے اور اسپر بعض اشخاص نے بڑھا کر مکان بنالئے ہیں چونکہ یہ راستہ سیدھا اور پسند کردہ شاہان سلف تھا اور اس سے تمام مسلمانوں کو آرام و آسائش ملتی ہے لہذا اس کی مرمت ہونی چاہیئے اور مکانات کو سڑک پر سے علیحدہ کیا جانا مناسب ہے کسی کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ راستہ کو بند کردے ہمارے خیال میں پیدل کے لئے اس سے عمدہ اور مناسب راستہ ہونا مشکل ہے۔

(۳) ایک سڑک علاوہ برا گاڑی وغیرہ وغیرہ کے مقابل صدر دروازہ عیدگاہ ہونی چاہیئے۔ کیونکہ اول تو اسلام میں مسنون یہ ہے کہ ایک سڑک سے عیدگاہ جائے اور دوسری سے آئے علاوہ بریں ایک سڑک موجودہ جھنڈے والے کی ہے افسوس کا مقام ہے کہ اہل ہنود کے چھوٹے چھوٹے مندروں کی سڑکیں موجود ہوں۔ اور مسلمانوں کی شاہی مسجد عیدگاہ کی کوئی سڑک نہ ہو۔

سنٹرل پولیٹیکل ایسوسی ایشن

مسلمان اور ڈھاکہ

چونکہ ڈھاکہ میں ایجوکیشنل کانفرنس کے اختتام کے بعد جسکی کارروائی ۲۹ دسمبر کو ختم ہوگی۔ ۳۰ دسمبر کو مسلمانوں کا ایک جداگانہ اجلاس اس امر پر غور کرنے کے واسطے منعقد ہونے والا ہے کہ مختلف صوبوں کے مسلمان کسی متحدہ ضرورت کے وقت کس طرح باہم شامل ہوکر کارروائی کرسکتے ہیں۔ یعنی کسطرح آل انڈیا سنٹرل پولیٹیکل ایسوسی ایشن یا آل انڈیا مسلم لیگ قائم ہونی مناسب ہے۔ لہذا ایک جدید خط وکتابت جو اسی قسم کی کارروائی سے متعلق ہے ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ تاکہ عامہ اہل اسلام کو پہلے سے غور کرنے کا موقع ملے۔

خاکسار مشتاق حسین۔ امروہہ

خط نواب محسن الملک بہادر بنام نواب وقار الملک بہادر علیگڈھ مورخہ [illegible] نومبر سنہ ۱۹۰۶ء۔ جناب من! ہز ہائینس آغا خاں نے جو آل انڈیا ڈیپوٹیشن کے ہیڈ تھے۔ ایک چٹھی میرے نام بھیجی ہے اور ہدایت کی ہے کہ وہ ممبران ڈیپوٹیشن کی خدمت میں بھیجدی جاوے اس لئے وہ آپ کی خدمت میں بھیجی جاتی ہے۔ جو آپکی رائے ہو اس سے اطلاع دیجئے۔ آنریری سکرٹری

ترجمہ چٹھی ہز ہائینس آغا خاں بہادر بالقابہ بنام نواب محسن الملک بہادر ۔ ۱۱ ۔ ایلزیم روڈ ۔ کلکتہ ۲ ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء۔ مائی ڈیر نواب صاحب ۔ (۱) ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے حضور میں جو ڈیپوٹیشن حال میں پیش ہوا تھا۔ اس میں شریک ہونے کی حیثیت سے غالباً آپ مجھے اجازت دیں گے کہ آئندہ کے متعلق میں کچھ اپنی رائے کا اظہار کروں۔ مسلمانوں کی تمام قوم نے اس تحریک میں نہایت جوش کے ساتھ دلچسپی ظاہر کی ہے اور قوم ہم لوگوں سے امید کرتی ہے کہ ہم ان مقاصد کے حصول کے لئے بہترین کوشش کریں۔ جن کا ایڈریس میں اظہار کیا گیا تھا۔

(۲) یہ بہتر ہوگا کہ ہندوستان کے مختلف حصوں میں مسلمانوں کے پولیٹیکل حقوق کی حفاظت کی غرض سے صوبہ وار ایسوسی ایشن قائم کی جائیں۔ اور اسی طرح ایک سنٹرل آرگنائزیشن تمام ہندوستان کے لئے ہو۔ ان معاملات پر میں اپنی رائے کا اظہار کرنا نہیں چاہتا۔ میرے خیال میں بہتر ہو کہ یہ ان لوگوں کے فیصلہ پر چھوڑ دیا جائے جو آئندہ قوم کے لیڈر ہونگے۔ (۳) لیکن چونکہ ڈیپوٹیشن چند ایسی خاص اغراض کے حصول کے لئے بنایا گیا تھا۔ جو کہ مسلمانوں کے لئے بحیثیت مجموعی نہایت اہم اور ضروری تھے۔ اس لئے میں خیال کرتا ہوں کہ ابھی ڈیپوٹیشن کا کام صرف شروع ہوا ہے۔ اور جس طریقہ سے دیکھا جائے میرے خیال میں وہ نہایت ضروری ہے کہ بلا توقف ڈیپوٹیشن اپنی محنت کو اس وقت تک جاری رکھے۔ جب تک کہ اسکی کوششوں کے سر کامیابی کا سہرا نہ بندھ جائے۔ اس مقصد کے لئے میری تجویز ہے کہ ڈیپوٹیشن اپنے کو ایک کمیٹی کی صورت میں اس غرض سے تبدیل کرسکے کہ ایڈریس میں جو مختلف درخواستیں کی گئی تھیں۔ وہ آخر کار منظور ہو جائیں۔ ڈیپوٹیشن کا کام ختم کرنے کے لئے یہ مسلمان کمیٹی اگر ضرورت ہو۔ تو اپنی کو بڑھا سکتی ہے۔ اگرچہ میری تجویز ہے کہ کام کے جلد ہونے کی غرض سے اسکی تعداد جہانتک ہو سکے کم رکھنی چاہئے۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ میں اپنے ہم مذہب مسلمانوں کی خواہش کا اظہار کرتا ہوں۔ جبکہ آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ اس کمیٹی کے سکرٹری کا کام بدستور کرتے رہیں۔ (۴) میں یہ بھی تجویز کرنا چاہتا ہوں کہ اگر اس کمیٹی کے ممبروں میں سے کوئی صاحب غیر حاضر رہیں یا پوری توجہ اسپر صرف کرنے سے معذور ہوں تو بقیہ ممبروں کو بغیر ان کی رائے لئے کام کرنا چاہئے۔ اس کا یہ مطلب نہ ہونا چاہئے کہ انہوں نے کمیٹی سے استعفا دیدیا۔ بلکہ اس سے اس امر کا اظہار ہوگا۔ کہ وہ اس تھوڑے عرصہ کے لئے کام کرنے سے معذور ہیں۔ اور اس قسم کے غیر حاضر ممبر یا کم توجہ ممبر کی

کر ان سے باضابطہ درخواست استعفا نہ مانگا جائے۔ یا خود استعفا نہ دیں کمیٹی کے مستقل ممبر رہینگے۔ (۵) مہربانی فرماکر ممبران ڈیپوٹیشن کی خدمت میں میری یہ چٹھی گذشت کرا دیجئے۔ میں ہوں آپ کا سچا دوست
(دستخط) آغا خان +

خط نواب وقار الملک بہادر بنام نواب محسن الملک بہادر امروہہ ۲۱ نومبر ۱۹۰۷ء۔ جناب مخدومی مکرمی نواب محسن الملک بہادر سلامت۔ جناب کے عنایت نامہ مورخہ ۹ ماہ حال کے جواب میں جس کے ساتھ آپ نے مہربانی سے ہز ہائینس سر آغا خاں بہادر بالقابہ کے مراسلہ ۲۴ ماہ گذشتہ کی انگریزی و اردو کاپی عنایت فرمائی ہے بیشتر بروز وصول عنایت نامہ آپ کی خدمت میں چار سوال مفصلہ ذیل پیش کئے گئے تھے۔ (۱) آیا جناب کے نزدیک ممبران ڈیپوٹیشن اپنے آپ کو فلاں قسم کی کمیٹی یا ایسوسی ایشن کی صورت میں تبدیل کر لینے کے مجاز ہیں۔ (۲) آپکی سکرٹری شپ۔ یہ وہ امر ہے کہ اپنے اسی خط میں آپ کو مہربانی سے اسکا ذکر کرنا ضرور تھا یعنی کہ خود آپکی رائے اس باب میں کیا ہے۔ (۳) ڈھاکہ کے جلسہ سے پہلے وہ کونسے کام ہیں جو مقاصد ڈیپوٹیشن کی تکمیل کی غرض سے پیش آگئے ہیں۔ (۴) صرف ممبران ڈیپوٹیشن سے رائے لیجائیگی۔ یا دیگر ہمدردان و بزرگان قوم کو بھی اظہار رائے کا موقع ملیگا۔ ان سوالوں کا جواب اب تک مجھکو نہیں ملا۔ اور اب زیادہ انتظار مناسب نہ سمجھ کر جو کچھ عرض کر سکتا ہوں اسکو عرض کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔ ہز ہائینس اپنی دلچسپی کے لحاظ سے جو وہ اس اہم ترین قومی کام میں لے رہے ہیں تمام قوم کی طرف سے بیحد شکریہ کے مستحق ہیں۔ ہمارے امرا اور سردار جب اس کام پر متوجہ ہوئے ہیں۔ تو اب انشاء اللہ ضرور اس میں کامیابی ہوگی۔ یہ ۲۴ ماہ گذشتہ کی اپنی اس چٹھی میں ہز ہائینس تجویز فرماتے ہیں کہ ہندوستان کے مختلف حصوں میں مسلمانوں کے پولیٹکل حقوق کی حفاظت کی غرض سے صوبہ وار ایسوسی ایشن قائم کی جاویں۔ اور اسی طرح ایک سنٹرل آرگنائزیشن تمام ہندوستان کیلئے ہو۔ اس سے نہ صرف مجھکو کلی اتفاق ہے۔ بلکہ جس قدر سربرآوردگان قوم گذشتہ ڈیپوٹیشن کے موقع پر لکھنؤ اور شملہ میں جمع ہوئے تھے ان سب نے بھی کافی غور اور بحث کے بعد یہی رائے قائم کی تھی۔ اگر ہز ہائینس شملہ کے اس جلسہ میں جس میں شریک ہونے کی بابت ہز ہائینس سے خواہش کی تھی اور جس میں جناب ممدوح کسی دوسری اہم ضرورت کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے شریک ہوگئے ہوتے۔ تو غالباً اسوقت ایسی کسی تحریک کی جناب ممدوح کو ضرورت پیش نہ آتی۔ مذکورہ بالا مباحثوں میں اسپر بھی غور کیا گیا تھا کہ سنٹرل ایسوسی ایشن کا ہیڈ کوارٹر کہاں ہو اور وہ کام کس کے ہاتھ میں ہو۔ اور بالآخر بحث کچھ مباحثہ اور غور کے بعد یہ قرار پایا تھا۔ کہ اسکا تصفیہ کانفرنس کے زمانہ عمل میں آوے۔ اور اس عرصہ میں مسلمانوں کی صوبہ وار ایسوسی ایشنوں کو مستحکم [illegible] صوبہ کے خاص اس بحث کو طے کرنے کی غرض سے [illegible] کانفرنس کے موقع پر تشریف لاویں۔ اور ایک جلسہ [illegible] میں جو خاص اسی غرض سے ڈھاکہ میں منعقد ہو۔ ان تمام امور کا قطعی فیصلہ کر دیا جاوے۔ اور اب چونکہ ڈھاکہ کانفرنس کا زمانہ دور نہیں ہے اور قوم کی خوش قسمتی سے خود ہز ہائینس بھی کانفرنس کے پریسیڈنٹ کی حیثیت سے ڈھاکہ تشریف لے جا[illegible] لہذا یہ سب سے بہتر موقع اس بات کا ہوگا کہ ہز ہائینس کی موجودگی ہی میں وہاں اسکا فیصلہ عملی ہو جائے + باقی رہا یہ امر کہ شملہ ڈیپوٹیشن کے ممبروں نے جس کام کو شروع کیا [illegible] اسکی تکمیل کی غرض سے ممبران ڈیپوٹیشن اپنے آپ کو ایک کمیٹی کی صورت میں تبدیل کر لیں جسکی تحریک ہز ہائینس نے اپنی اس حال کی چٹھی میں فرمائی ہے یہی ایک نئی تحریک ہے جسپر میں غور کرتا ہوں [illegible] نسبت بہت کچھ غور کرنے کے بعد بھی میرے خیال میں نہیں آیا۔ کہ اب جس قدر وقت ڈھاکہ کانفرنس میں باقی ہے۔ اس میں وہ کونسی ضرورتیں پیش [illegible] ہیں جن کے لحاظ سے کسی خاص کمیٹی کی ضرورت [illegible] یا وہ کونسی ایسی درخواست [illegible] اپنے [illegible] میموریل کے سلسلہ میں جلد تر ہم کو گورنمنٹ میں پیش [illegible]

جس میں کسی ایسی کمیٹی سے آسانی ہو جاویگی۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ایسی کوئی ضرورت پیش ہو موجودہ ہیئت کذائی ممبران ڈیپوٹیشن کی سکرٹری نواب محسن الملک بہادر ہیں۔ بلا وقت اس ضرورت کو پورا کر سکتی ہے۔ بدون اس کے کہ ہم اپنی موجودہ حالت کو کسی دوسرے قالب میں تبدیل کریں۔ اور وہ سخت ذمہ واری اپنے اوپر عاید کریں جسکی اس تحریک میں سفارش کی گئی ہے یعنی کہ اپنے بعض ممبروں پر غفلت اور سستی کا الزام عاید کر کے انکو اپنے مشورہ میں شریک کرنا چھوڑ دیں گویا کہ علاً ان کو اپنے میں سے خارج کر دیں اور جدید ممبر اپنی مرضی سے اپنے میں شریک کریں۔ اور اپنے اختیارات پر نکتہ چینیوں اور خاصکر ابناء وطن کو۔ جو ان مواقع کی تاک میں رہتے ہیں۔ واجبی طور پر اعتراضات کا موقع دیں اور گورنمنٹ میں بھی اس طرح خلاف کارروائی سے اپنی پوزیشن کو ضعیف کر دیں۔ اور یہ سب کچھ نہ کسی ضرورت سے بلکہ صرف اس لئے کہ جو کچھ ہونا ہو اسکی بنیاد ڈھاکہ کانفرنس کے موقع سے پہلے قائم ہو جاوے۔ اور آخر میں احقر یہ عرض کرنیکی بھی معافی چاہتا ہے۔ کہ یہ مسئلہ چند افراد کا نہ ایک صوبہ کا مسئلہ ہے۔ بلکہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی قسمت اس سے وابستہ ہے۔ اس میں جو کچھ بھی کیا جاوے کافی غور کے بعد کیا جاوے۔ اور پریس کو بھی جو تمام قومی مسائل میں ہماری بھی خدمت کرتا رہتا ہے اسمیں حصہ لینے کا موقع دیا جاوے۔ البتہ یہ میں تسلیم کرتا ہوں کہ گزشتہ ڈیپوٹیشن کے موقع پر جو کچھ کیا گیا اس سے بہتر اس جلدی میں ہو نہیں سکتا تھا۔ لیکن اب کہ ڈھاکہ کانفرنس کا زمانہ بہت قریب ہے۔ ایسی کی سی ہلچل کی ضرورت نہیں ہے۔ والسلام خاکسار مشتاق حسین۔

اسلامیہ کالج اولڈ بوائز ڈنر

یہ مژدہ حقیقت میں مسلمانان پنجاب کے لئے موجب کمال مسرت اور باعث اعزاز و فخر ہوگا۔ کہ شاہ کابل خلد اللہ ملکہ اپنے دوران سیاحت ہند میں اسلامیہ کالج لاہور کی نئی بلڈنگ کا سنگ بنیاد اپنے دست خاص سے رکھینگے اگرچہ قوی امید ہے کہ انجمن حمایت اسلام لاہور نے اس مبارک تقریب کی یادگار میں کوئی قابل امتیاز نظارہ دکھانے کا انتظام و اہتمام کر لیا ہوگا۔ لیکن میں بحیثیت اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا ممبر ہونے کے دیگر ممبران ایسوسی ایشن کی خدمت میں یہ تجویز پیش کرنی چاہتا ہوں کہ وہ اس عالیشان موقع پر ضرور لاہور میں جمع ہو کر کالج اور انجمن کے ساتھ اپنی سچی محبت اور ہمدردی کا ثبوت دیں۔ اور ایک شاندار اسلامی تاجدار کے دیدار سے افتخار حاصل کریں۔ اور نہایت مناسب ہوگا اگر اس تاریخ میں اولڈ بوائز ڈنر دیا جاوے۔ اسلامیہ کالج اولڈ بوائز کا یہ پہلا ڈنر ہوگا جو ایسی شاندار واقعہ کی یادگار ہو کر ہر ایک سال انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ اجلاس کے ایام میں کسی ایسی تاریخ میں ہوتا رہیگا۔ مجھے یقین ہے کہ انجمن کو اس معاملہ میں کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ اور اسلامیہ کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کمیٹی ضرور اس تجویز پر کافی غور کرے گی اور جلدی وہ تدابیر عمل میں لائی جائینگی جن سے اس معاملہ کی کامیابی ہو۔ آخر میں آنریری سیکرٹری اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی خدمت میں میری یہ التماس ہے کہ وہ جلد سے جلد تجویزہ بالا امور پر توجہ فرماویں۔ اور کوئی رقم جو اس غرض کی تکمیل کے لئے فی ممبر مقرر کی جاوے اس کے ادا کرنے والوں میں سے پہلے خادم کا نام تجویز فرمائیں۔ والسلام۔ بندہ فتح محمد اولڈ بوائے اسلامیہ کالج انبالہ شہر۔

گلوں کی روشنی:۔ لنڈن میں تجویز ہے کہ رات کے وقت جب بچھڑوں کے گلے چلا کریں تو ان کے آگے پیچھے روشنی رکھا کریں۔ تاکہ اس سے کسی گاڑی سے ٹکر ہونے کا حادثہ نہ ہو۔

مصری جنبہ۔ کراچی میں دو شیلا مصری کے ذریعہ سے مصری جنبہ ۲۰۹۰ من سے زیادہ فروخت ہو گئی۔

خبروں کے خطوط

میرٹھ:- بابو برارسی لال صاحب گپت نے اعلان کیا ہے کہ آریہ سماج میرٹھ کا اٹھائیسواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۳۰-۳۱ دسمبر و یکم جنوری کو منعقد ہوگا۔ شائقین و پروانہ پیشوا صاحبان سے التجا کی گئی ہے کہ تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔

اسماعیل پٹن:- یہاں کے وکٹوریا میموریل ہال میں ۱ دسمبر پانچ بجے شام کے انجمن تائید الاسلام کا جلسہ منعقد ہوا اور انجمن کے مدرسے صنعت و حرفت میں جو اشیا تیار ہوتی ہیں انکی نمائش کیگئی۔ حاضرین ملاحظہ سے نہایت مسرور ہوئے

پشاور:- ۵ دسمبر کو تھانہ بڈا بیر ضلع پشاور میں ڈاکو بڈا بیر میں پچیس اونٹ۔ چار گھوڑے۔ چار بھینسیں ڈاکو پکڑ کر لے گئے۔ اور دو سپاہی جا بنا بز گشت کرنے لگے تھے۔ جب سرائے کے نزدیک آئے انہوں نے قتل سنا اور بغرض تحقیقات وہاں گئے تو چوران دونوں سپاہیوں کو بھی باندھکر معہ چار بیویوں کے لے گئے اور ایک گونگا آدمی جو تھا اسکو چھوڑ گئے جس نے آکر خبر دی۔ اب وہ لوگ فی بیوپاری ایک ایک ہزار روپیہ اور فی سپاہی چھ چھ

سو روپیہ مانگتے ہیں۔

جھنگ:- آج ۱۳ دسمبر کو گیارہ بجے دن کے جھنگ میں ایسا زلزلہ آیا کہ آسمان پر گرجتا معلوم ہوتا تھا یہ سب شامت اعمال ہے۔

سکھر:- (سندھ) بخار کا بڑا جلا جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگیں۔ چند روز ہوئے کہ ایک سندھی لوار نے ایک لڑکی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالا۔ جو کہ مبلغ ۵ روپئے واسطے سنی آرڈر کے لیجا رہا تھا۔ قاتل گرفتار اور مقدمہ چل رہا ہے۔

کوائف حیدر آباد دکن:- یہ خبر بڑے اطمینان اور نہایت مسرت سے سنی جائے گی کہ گورنمنٹ نظام نے ۳ وظیفے ممالک یورپ و امریکہ کی تعلیم کی غرض سے اور چھ وظیفے ممالک ایشیا کی تعلیم کی غرض سے منظور فرمائے ہیں۔

مولوی میر افضل حسین صاحب میر مجلس ابھی اپنے کام پر نہیں آئے۔ لیکن خبر ہے کہ مزاج بفضلہ رو بصحت ہے۔

جن عربوں نے ناظم نظم جمعیت کے ساتھ گستاخانہ برتاؤ کیا تھا وہ اپنی یافتنی تنخواہ کی ادائیگی کے بعد شہر بدر کر دئے گئے

۷ دسمبر کو ملا عبد القیوم صاحب مرحوم کا تعزیتی جلسہ مقرر تھا لیکن چونکہ اس دن اُسی مقام پر گھوڑ دوڑ تھی۔ اس وجہ سے جلسہ مذکور ملتوی رہا۔ آئندہ تاریخ ۱۴ دسمبر

مقرر ہے۔

اس مرتبہ ایک معتد بہ تعداد طالبعلموں کی پرائیویٹ امیدوار کی حیثیت سے بمبئی یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس میں شریک ہونے کو بمبئی گئے تھے۔ وہاں کے پرچہ بمقابلہ مدراس کے عموماً آسان ہوتے ہیں۔ مدراس میں سال تو امیدوں سے کہیں زیادہ سہل امتحان ہوا۔

سرکار کے حکم سے سال فصلی میں رد و بدل کیا گیا ہے اور ہر چار برس کے بعد مثل انگریزی مہینوں کے ایک لیپ ایر (سال کبیسہ) مقرر کر کے خورداد کو ۳۲ دن کے بجائے ۳۱ کا اور دے کو ۲۹ کی بجائے ۳۰ دن کا مہینہ بنایا گیا ہے۔

دہلی:- جناب رائے بہادر لالہ بردھیان سنگھ صاحب میونسپل کمشنر و آنریری مجسٹریٹ نے پڑتے کی مبارک تقریب کے لیے میں شہر کے اکثر رؤسا و معززین کو نہایت پر تکلف دعوت دی۔ دوسرے دن آپ نے صاحبان انگریز کی دعوت کا سامان بڑی شان و شوکت سے کیا۔ اور اکثر حکام اور دیگر یورپین اس میں شامل ہوئے۔ ہز آنر صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے بھی اپنی رونق افروزی سے جلسہ کی عزت بڑھائی۔ ۱۰ دسمبر کو دس بجے شب کے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر یہاں سے تشریف لے گئے۔ بروقت رخصت ریلوے اسٹیشن پر رؤسا اور حکام نے آپکو الوداع کہا۔ ۱۱ دسمبر کو صبح کے وقت انکی رخصتی کی سلامی میں لال قلعہ سے ۱۵ فیر توپ کے چلائے گئے

SINGER'S
SEWING
MACHINES

جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جنمیں کپڑے سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باینہمہ جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کیلئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلۃً نصف قیمت پر انکے پیش کیجاتی ہیں خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

اس کی وجہ کیا ہے؟

کیونکہ جرمنی والے بخوبی مان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں۔ چند والی کی بیرونی ٹیپ ٹاپ درچند فالتو پرزوں کی لالچ میں آکر اپنا روپیہ برباد کریں تو

محض اُن کی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کرسکتے۔ دیگر مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کمپنی کی مشین اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہر ایک مستری کا فرض ہے کہ خریدتے وقت خوب سمجھ لے کہ ہر ایک مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی

کمرشل بلڈنگ لاہور

ٹنڈر بنابر بہمرسانی رامپیریل یعنی

گوور دپاٹ مال وسوتلی مال

ٹنڈر سربمہر منجانب رامپیریل بنابر بہمرسانی رامپیریل جسکی تعداد حسب تفصیل ذیل ہے واسطے تین سال کے طلب کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر دفتر کمپنی میں یوم شنبہ بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۹۱۰ء قبل دوپہر کے آجانا چاہیئے۔

الف۔ گوور جس میں سفید گوور کا پچاس فیصدی حصہ زیادہ ہوگا۔ سالانہ اوسط تعداد [illegible] من

ب۔ ٹاٹ پال جس میں بورہ وغیرہ شامل ہے سالانہ اوسط تعداد ۳۰۰۰۰ من

ج۔ سوتلی مال جس میں بورہ وغیرہ شامل ہے سالانہ اوسط تعداد ۳۰۰۰۰ من

ٹنڈر کی شرائط حسب ذیل ہونا چاہیئے

۱۔ ٹنڈر دہندہ کو اختیار ہوگا کہ ہشیار اضلاع لکھنؤ۔ دارہ نکی رسیتا پور و کھیم پور۔ بہرائچ میں مال خرید کریں۔

۲۔ یہ کہ ٹنڈر دہندہ کی مرضی پر منحصر ہوگا کہ چاہے وہ کل تعداد کے لئے ٹنڈر دیں۔ مگر کسی حالت میں دس ہزار من سالانہ سے کم کا ٹنڈر نہ ہونا چاہیئے۔

۳۔ مبلغ ڈھائی سو روپیہ زر بیعانہ اگر ٹنڈر پچاس ہزار من سالانہ سے زائد کا ہے۔ اور اگر ٹنڈر اس سے کم تعداد کا ہے تو صرف مبلغ ایک صد روپیہ زر بیعانہ ٹنڈر کے ساتھ آنا چاہیئے۔

۴۔ ٹھیکہ دار پر فرض ہوگا کہ مال زیادہ سے زیادہ یکم جولائی ۱۹۱۰ء سے روانہ کرنا شروع کرے اور کمپنی یہاں مال جمع کرنے کے واسطے گودام دیگی۔

۵۔ مال کا ذمہ و نیز ٹھیکہ کی کارروائی یکم ستمبر ۱۹۱۰ء سے شروع ہوگی۔

۶۔ کامیاب ٹنڈر دہندہ کو باضابطہ اقرارنامہ کی تعمیل کرنا ہوگی۔ اور نقد ضمانت بقدر دس فی صدی تعداد معہودہ پر بطور گارنٹی اس امر کے کہ شرائط معاہدہ کی تعمیل ٹھیکہ دار پورے طور سے کرے گا۔ داخل کرنا ہوگا۔ شرائط اقرارنامہ سکرٹری کو درخواست کرنے پر معلوم ہو سکتے ہیں۔

۷۔ کمپنی کو اختیار ہوگا کہ جس ٹنڈر کو وہ چاہے منظور کرے۔

سکرٹری اپر انڈیا کوپر پیپر مل

کمپنی لمیٹڈ لکھنؤ

کشمیر سے

لوئیاں اور پٹیاں آگئی ہیں

ولایت سے کشمیر کے بانات فلالین وغیرہ

وغیرہ آگئے ہیں اور دیگر مال ہر قسم

ریشمی سوتی اونی وغیرہ مختلف ولایتوں سے

آگیا ہے (ملنے کا پتہ)

رام داس مہرہ بزاز لاہور۔ بزاز ہٹہ

نہایت عجیب عید کارڈ

سلسلہ مساجد عالم

عید مبارک

نہایت خوشنما اور دلکش رنگین عید کارڈ کارخانہ پیسہ اخبار میں تیار کئے گئے ہیں جنپر علاوہ دیگر موزون عبارات دنیا کی مشہور مساجد کی تصویریں کئی کئی رنگوں میں چھاپی گئی ہیں۔ جنہ مختلف قسم کے ہیں۔ قیمت بعد دڈیڑھ پیسہ فی عدد جن ۳ فی سو روپیہ اکٹھا علاوہ محصول ڈاک ہے۔ کوارڈر ان قسم کا ایک نمونہ جن کے ساتھ بھی عید کارڈ ہیں

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

راجیوگ سوسائٹی حسن ابدال (پنجاب) کی حیرت انگیز مسمیرائزڈ دوایاں و مفید ایجادین

بکس دافع نامردی

قیمت اصلی مبلغ پانچ روپیہ سہ محصولڈاک

یہ شرطیہ داخلی و خارجی نامردی کا علاج ہے بچپن کی بے اعتدالیوں کمزوری ہر قسم اور خواہ کسی قسم کی از کار رفتگی ہو پوری کامیابی ہوتی ہے روغن طلا بھی اسکے ساتھ اسی بکس میں ہے ۔ جس سے چڑھتی جوانی کو نااندیشی سے بگڑے ہوئے رنگ پھیکے از سر نو زندہ ہو جاتے ہیں شرمندہ مت ہو ؤ اور ایک بکس استعمال کرو

سوامی سیرپ قیمت فی شیشی ۸ اونس عہ/

(کھانسی کا اکسیر شربت)

اس شربت سے دمہ کمزوری پھیپھڑے پرانی کھانسی خون تلی کھانسی گھنٹوں تک دورہ کرنے والی کھانسی دم کا کھینچکر آنا ۔ زکام ۔ نزلہ ۔ ہوپنگ کاف (کالی کھانسی) سل و دق کی شروع کی حالت و سینے کی تمام امراض وغیرہ چند ہی یوم کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں یہ شربت بالکل جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہے ۔ نہایت ہی خوش ذائقہ ہے فوراً ہی دل کو تراوت دیتا ہے سوامی صاحب کے اس شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے ہوں بند ہو جاتے ہیں بھوک خوب لگتی ہے اور بیمار کی حالت میں صحت کی ایک نمایاں ترقی پیدا ہوتی ہے قیمت باوجود ان سب اوصاف کے فی شیشی جس میں آٹھ اونس شربت ہوگا عہ (ایک روپیہ ایک آنہ) (محصولڈاک ۵ /) ملنے کا پتہ

راجیوگ سوسائٹی حسن ابدال (پنجاب)

نین امرت

یہ نین امرت آنکھوں کے تمام امراض مثلاً جالا دھند ۔ غبار ۔ موتیا بند ۔ ککرے ۔ پانی کا ڈھلنا ۔ سرخی ۔ جلن ۔ وغیرہ کو چند ہی روز کے استعمال سے دور کر دیتا ہے ۔ اکثر لوگ بوجہ شرم کے سرمہ کا استعمال نہیں کرتے جس سے آنکھوں کی بینائی کو بہت نقصان پہنچتا ہے ان کے لئے نہایت ہی جانفشانی سے یہ نین تیار کیا گیا ۔ اگر چھ ماہ تک ہماری تحریر کے مطابق اسکا استعمال برابر جاری رکھا جاوے تو عینک کی کوئی حاجت نہیں رہتی طرفہ یہ ہے ۔ کہ آنکھوں میں کسی مرض کے ہونے پر تھوڑا سا اکسٹ ہے ۔ مگر فوراً ہی ٹھنڈک ڈال دیتا ہے قیمت فی شیشی عہ محصول ڈاک ۲/ چونکہ سال بھر کے لئے کافی ہے نمونہ کی شیشی ۲/ جو شخص ۲ شیشی اکٹھی منگوانی چاہے تو قیمت معہ محصول ڈاک (عہ) دو روپیہ

نرمل نیتر سرمہ سیاہ

یہ سرمہ پانی کا گرنا ۔ دھند ۔ جالا ۔ غبار ۔ پھر سفیدی رات کو نہ دیکھنا ۔ موتیا بند ۔ ناخنہ ۔ دہوپ سے گھبرانا وغیرہ امراض کو دور کرتا ہے قیمت فی تولہ ۱۲/ معہ محصول ڈاک نصف تولہ معہ محصول ڈاک دس آنہ نمونہ ۱/

راجیوگ سوسائٹی حسن ابدال (پنجاب)

موسم بہار کا نیا اشتہار عرق فولاد

عرق کیا ہے گویا پہلوان بننے کا ٹوٹکہ ہے اور ثانی رستم بننے کا ذریعہ ہے ۔ خون خراب کو جلا کر ہر دن تازہ خون پیدا کریگا اس کی شیشی پر ہزاروں بوتلیں شربت کی قربان کر دیں جسم کے پٹھوں اور دل دماغ کو از حد قوت دیتا ہے یرقان ۔ بخش ۔ تلی اور کمزوری ہر قسم کی جاتی رہتی ہے ۔ دمہ بلغم کا ستیاناس ۔ معدے کے جملہ امراض اور جگر کی گرمی فوراً جاتی نظر آوے گی ۔ چہرہ بارونق اور رخسارے مثل پھول گلاب تازہ کے شگفتہ ہونگے آنکھوں کی روشنی از حد بڑھ جاوے گی قیمت فی شیشی خورد معہ محصول ڈاک عہ ۔ ایضاً کلاں معہ محصول ڈاک عہ ملنے کا پتہ

راجیوگ سوسائٹی حسن ابدال (پنجاب)

سفوف مراد

نمونہ برائے دس یوم ۱/ — برائے چالیس یوم (پانچ روپے) ۵/

مولد منی ۔ منی (ویرج) کے پیدا کرنے والا مغلظ منی یعنے منی کو گاڑھا کرنے والا مقوی باہ یعنے شہوت کے زیادہ کرنے والا اور خون کو بڑھانے والا ۔ امساک یعنے ۔ کاروش کرنے والا اور چہرہ کو روشن کرنے والا بدھی یعنے عقل و دماغ و حافظہ کے بڑھانے والا جسم کو طاقت دینے والا بھوک لگانے والا ہے ۔ کیونکہ یہ بات مسلم الثبوت ہے ۔ کہ منی (ویرج) جوہر انسان ہے اس کے چالیس دن کے استعمال سے نامراد دلی کی مراد پوری ہو جاتی ہے ۔ یہ سفوف ہر قسم کے محنتی لوگ جسمانی و دماغی محنت کرنے والوں کے لئے ۔ راجہ نواب رئیس ۔ امیروں کی دلی خواہش کے پورا کے لئے دماغ ۔ آنکھوں کی روشنی قائم رکھنے کے لئے عورتوں کے دودھ بڑھانے کے لئے ضعیف العمر کی صحت و طاقت ۔ جریان بستی بدن کے لئے اکسیر ہے ۔ آزمایش کے نمونہ ۔ دس دن کے لئے فی بکس برائے چالیس یوم عہ محصول ڈاک بذمہ خریدار ۔ نوٹ ۔ نمونہ ضرور منگوا کر استعمال کریں ہزار سارٹیفکٹ کا ایک ہی سارٹیفکٹ پہلے نمونہ منگوا کر استعمال کریں ۔ اگر ہماری تحریر کے مطابق نکلے تو خریدیں ۔ ملنے کا پتہ

راجیوگ سوسائٹی حسن ابدال (پنجاب)

روغن مراد

اس روغن کے استعمال سے سستی اور جوانی کی غلط کاریوں سے جو بہت سی امراض پیدا ہوتی ہیں ۔ دور ہو جاتی ہیں ۔ چھالا وغیرہ نہیں پڑتا قیمت فی شیشی ایک اونس عہ نمونہ ۱/

جی ایس ڈی کا بنایا سوگانی

معجزہ نمک سلیمانی

باوگولہ ۔ تلی ۔ بدہضمی ہر قسم ۔ دمہ ۔ سوجن پھوڑا ۔ پھنسی ۔ بھگندر ۔ پیچش ۔ بواسیر ۔ چھٹی روگ ۔ درد پیٹ وغیرہ کے لئے اکسیر اعظم ہے ۱/ فی بکس معہ محصول ڈاک

راجیوگ سوسائٹی حسن ابدال سے طلب کرو

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر

اس میں یہ خوبی ہے کہ نہ تو تال ۔ تھوڑا سا گرم کر لگا دیجئے بال فوراً اڑ جاتے ہیں اور جگہ صاف و ملائم نکل آتی ہے اور جلن وغیرہ بالکل نہیں ہوتی ۔ قیمت فی بکس کلاں آٹھ آنہ خورد ۴/

بال اڑانیکا عرق یا تیل قیمت [illegible] ۱۲/

ہر دلعزیز تیل ٭ ہرگز داغ نہ لگیگا ٭ ایک نو ایجاد تحفہ

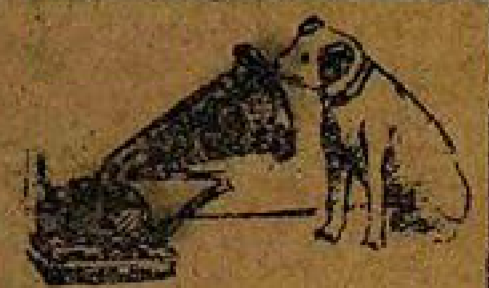
تیل میں ایک بھدی چکناہٹ ہوتی ہے جو اگر کپڑوں کو لگ جاوے اس کو خراب کر دیتی ہے امرا اکثر اسی واسطے تیل استعمال کرنے سے محروم رہتے ہیں۔ بھدی چکناہٹ بالوں کو آپس میں جوڑ کر خراب کرتی ہے۔ ہاتھوں کو لگ جاوے تو جب تک صابن سے نہ دھویا جاوے نہیں جاتی ہم نے ایک تیل تیار کیا ہے جس میں سے

یہ بھدی چکناہٹ دور کی گئی ہے

اب بلا تحاشہ سر پر لگا کر چاہے ریشمی پگڑی باندھ لیں یہ اسکو نہیں لگے گا اور جہاں لگ جاوے وہاں سے خود بخود اڑ جاوے گا یا اگر زیادہ لگ جاوے تو ذرا سا دھونے سے نام و نشان بھی نہ رہے گا۔ چکناہٹ جو دل کو بری معلوم ہوتی ہے اس میں نہیں ہے یہ تیل سر پر مالش کرتے ہی ٹھنڈک پہنچاتا ہے اسکی مالش سے دماغ اور اکثر امراض سر کو فایدہ پہنچتا ہے۔ سکری کبھی نہیں جمتی۔ بالوں کی جڑیں قایم ہوتی ہیں۔ بال جھڑ جاتا رہتا ہے اور بال بڑھتے ہیں اور سیاہ رہتے ہیں۔ بالوں کو تقریباً کل امراض کو مفید ہے۔ عورتوں کو بھی یہی تیل استعمال کرنا چاہئے۔ اس سے بال نکھرے رہتے ہیں اور خوشبو نہایت عمدہ قایم رہتی ہے۔ کپڑے پر لگ جاوے تو داغ فوراً مٹ جاتا ہے۔ مگر خوشبو قایم رہتی ہے غرضیکہ یہ تیل بینظیر ہے۔ اگر ولایت میں کوئی ایسا تیل بناتا تو دس روپے عشہ سے کم قیمت نہ ہوتی۔ ہم نے ہر خاص و عام کے فایدہ اٹھانے کی غرض سے اسکی قیمت ایک روپیہ عہ فی شیشی رکھی ہے ٭ مکمل فہرست۔ رکاکارڈ آنے پر مفت بھیجی جاتی ہے۔

ٹھاکر دت شرما وید مالک دیش اپکارک اوشدھالیہ و ایڈیٹر اخبار دیش اپکارک و فیملی ڈاکٹر و مصنف رسالہ جات طبی لاہور





اپنے مالک کی آواز

اس مشہور تصویر کا نام ہے جو اوپر درج ہے

صرف گراموفون



کوئی مشین مت خریدو جسپر اس کاپی رائیٹ - تصویر کا نشان نہو

نئے ہندوستانی ریکارڈ جو ابھی بنے ہیں بہت جلد آنے والے ہیں

کوئی مشین مت خریدو جس پر اس کاپی رائیٹ تصویر کا نشان نہ ہو

فہرستیں اور ہر معاملہ میں پوری اطلاع درخواست کرنے پر ملسکتی ہے

گراموفون اور ٹائپ رائٹر لمیٹڈ، سلینڈ اسٹیٹ کلکتہ

سدانند دیوان چند سلاگنبد لاہور - اتحنٹان - سدانند دیوان چند بیعند بازار ملتان

اسٹرنس وائن آف کاڈلور آئل یعنی عرق انگور جوہر روغن جگر ماہی

اس مرکب کے ایجاد سے پہلے ڈاکٹر اور حکیم مچھلی کے تیل یا املشن کو جو مرکبات استعمال کرایا کرتے تھے علم
فوائد کیساتھ خرابیاں بھی موجود تھیں اب اسٹرنس وائن آف کاڈلور آئل ان کے بجائے
بکثرت استعمال کرائی جاتی ہے اس واسطے کہ جو معدہ خراب سمجھے وہ سب موجود
اور سب خرابیاں مفقود کیسا ہی نازک مزاج بیمار ہو بالکلف پی سکتا ہی کسی قسم
کی شکایت پیدا نہیں ہوتی دیگر مرکبات کاڈلور آئل میں یقینی ہیں اس
نفیس و خوش ذائقہ مرکب کو تمام مریض جنکو کسی ٹانک یعنی مقوی دوا کی ضرورت
ہو استعمال کر سکتے ہیں اسمیں املشن وغیرہ مرکبات کا کوئی عیب نہیں ہے نہ بدبو کا
اندیشہ نہ غثیان ہوگا نہ معدہ میں ثقالت نہ فتور ہضم ہوگا بلکہ بھوک زیادہ لگیگی خوب
ہضم ہوگی جسم کو قوت ملیگی امراض سینہ وجگر سے بہت جلد شفا ہوگی
کمزوری گھلا دینے والی بیماریاں بہت جلد دور ہو جاتی ہیں ۔ اونس کی بوتل کی قیمت علاوہ محصول

اسٹرنس ہیڈ ایک کیور یعنی اسٹرنس صاحب کا بنایا ہوا دور سر کا فوری علاج

سر کا درد بیماریوں کی علامت سمجھنا چاہئے کبھی ابتدا میں مرض خطرناک نہیں ہوتا لیکن اگر
اسکا تدارک کیا جائے تو پیچیدہ امراض کا پیدا ہو جانا کوئی تعجب خیز امر نہیں ہے
درد سر کی متعدد قسمیں ہیں جنکا مختصر بیان طریق کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے
معمولی درد سر یا درد سر جسمیں سر گھومتا ہے یا عورتوں کا درد سر
یا درد سر اقسام دیگر ان سب قسم کے دردوں میں بلا حکیم سے
مشورہ کئے گھر بیٹھے اسٹرنس صاحب کی دوا درد سر
سے علاج کیا جا سکتا ہے اس سے بےچینی اور پریشانی کو
تسکین ہوتی ہے کسی قسم کا بھی درد سر ہو اس کے استعمال سے
دور ہو جاتا ہے گو پیچیدہ قسم کے درد سروں میں ایسے شاہی ہلکی بخش دوا
نہایت مفید ہوتی ہے مگر ان علاوہ جن بہت سست اثر ہوتی ہیں اس

اسٹرنس کولا

مقوی دماغ و اعصاب دافع سستی و کاہلی و تکان صرف تازہ اور بغیر
خشک کی ہوئی گریوں سے تیار کیا جاتا ہے خوشبودار خوشگوار خوش رنگ

اسٹرنس پنکرئیٹس

غذا ہضم کرنیکے لیے بہترین دوا نہایت سستی دوا ہے
کمزور آلات ہضم کو درست کرتی ہے

اسٹرنس متھیلائیڈ سینٹ یعنی سوزاک و امراض مثانہ کیلئے ایک نہایت مفید اور بہترین دوا

ان جوب میں متھیلین یعنی صندل کا تیل کیوبہ روغن ہارلیم اور روغن
دارچینی وغیرہ ڈالے گئے ہیں متھیلین یعنی پیشاب کی بیماریوں میں
خاصکر بہت مفید ہے اسکا عمل گردوں اور پتھری کی بیماریوں
میں تعجب خیز ہے دوسرے صندل کا تیل ہے جو بازار دارو
سوزاک کی بیماریوں میں مفید ہونیکے لیے مشہور ہی کیبیہ اور
بول زیادہ ہوتا ہے اور یہ بھی سوزاک کی بیماری میں مفید تسلیم
کیا گیا ہے ہارلیم کے اجزا ترکیب میں ہر مرکب میں
ان سے مثانہ پر قوی اثر پڑتا ہے دارچینی کا تیل فضول ساتوں
کو دور کرتا ہے خاصکر سوزش کو دور کرتا ہے غرض ان اصلی بیماریوں
میں متھیلائیڈ سینٹ عجیب و غریب مرکب ہے ہر دوا میں کوئی نہ کوئی نقص ضرور ہوتا ہے اس
مرکب میں ایک جز دوسرے جز کا مصلح اور مددگار ہے چھوٹی چھوٹی گولیاں جنسے دوا کی
برابر مقدار ہے جسکے خاص کبھی بگڑنے نہیں بیماروں کیلئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے جو مریض اسکا
استعمال کرینگے وہ اس بیان کا ایک ایک لفظ صحیح اور درست سمجھینگے ۔ ہم گولیوں کی شیشی علاوہ

کساگرا یعنی اسٹرنس صاحب کا کاسکرا آرومیٹک

قبض جس سے تمام امراض معدہ ہوتے ہیں ان کی اصلاح کے واسطے
انگریزی طبابت میں کوئی نسخہ ایسا نہیں ہوتا جس میں استعمال
نہ کیا جاتا ہو کاسگرا اسگر ڈا بہت سے کار یگر بنائے ہیں
لیکن اسٹرنس صاحب کا مرکب جسکو اور وں سے ممتاز کرنے
کے واسطے کساگرا مشہور کیا جاتا ہے وہ سب سے اعلیٰ و
افضل ہے ناگوار تلخی سے بالکل پاک ہے اور دور قبض کو
دور کرتا ہے بلکہ آلات ہضم کو نہایت قوی بنا دیتا ہے
بیماروں کو لازم ہے کہ جب قبض کا علاج کریں تو اسٹرنس کساگرا
استعمال کریں اور دیگر مرکبات سے پرہیز کریں ۔

ٹرمول ٹروکینر

گلے کی خراش حلق کو چستہ منھ میں آرام کرتی ہے
اصول اور مضر اجزاء سے پاک ہے قیمت

رسالہ رفیق مریضاں جسمیں ان اور دیگر ادویہ تیار کارخانہ

فریڈرک اسٹرنس اینڈ کمپنی ڈٹرائٹ ملک امریکہ کے مشرح حالات
ہیں نامطر اینڈ ڈٹرائٹ ٹریڈنگ ایجنسی کشمیری دروازہ
دہلی سے مفت اور بلا محصول طلب کرو

اسٹرنس وائن آف وبرنم و...

احتباس یا بے قاعدگی ایام ماہواری عورات نہایت تکلیف
دہندہ ہے اور بعض صورتوں میں خطرناک بیماریوں کا پیش خیمہ ہے
کے استعمال سے اعضاء رحم پر قوی بوجھ پڑکر سیلان جاری ہوتا ہے اور بے قاعدگی رفع
ہو جاتی ہے ۔ اونس کی بوتل قیمت

CRIMAULT

ڈاکٹر چیپل صاحب کا ایجاد کردہ پالی فارمیٹ شربت

فارمک ایسڈ ایسا مقوی تیزاب ہے کہ وہ عضلاتی طاقت کو بے حد بڑھاتا ہے یہانتک کہ سابقہ حالت سے چوگنا تگنا کر دیتا ہے۔ اس تیزاب کا نام فارمک اس واسطے رکھا گیا ہے کہ وہ شروع شروع میں چیونٹیوں سے حاصل کیا گیا تھا۔ اور یہ ایک پرانی دوا ہے جسکا استعمال اول مرتبہ سترھویں صدی میں ہوا پچھلے دنوں میں اس کا استعمال کم ہو گیا۔ مگر اس بے توجہی کی کوئی خاص وجہ نہ تھی۔ البتہ اتنا کہہ سکتے ہیں کہ جو تیزاب اس وقت میں عطائی طور پر استعمال ہو رہا تھا وہ بالکل غیر خالص اور کثیف تھا۔ اسی وجہ سے اس کے خواص وصفات نے زیادہ شہرت نہیں پائی۔ آجکل یہ کیفیت نہیں ہے۔ کیونکہ کیمسٹ لوگ فی زمانہ بالکل خالص ایسڈ کی کثیر مقدار تیار کرتے ہیں۔ علاوہ ازاں اس کے گہری تحقیقات سے ایسا ہی دریافت ہوا کہ تیزاب مذکور نظام عصبی پر حیرت انگیز تحریک پہنچانے والا اثر پیدا کرتا ہے۔ گیبرک نے ۱۹۰۶ء میں خود اپنے اوپر آزمائش کرکے لکھا تھا۔ کہ فارمک ایسڈ کے اثر سے بھوک بڑھانے کے علاوہ میری دماغی اور جسمانی مستعدی میں بھی نمایاں ترقی پیدا ہو گئی۔

ڈاکٹر کلیمنٹ لا تینز ہسپتال کا آنریری فزیشن جس نے اس کا تجربہ دو سال سے زیادہ تک تمام جسم کے امراض میں کیا بڑے زور سے بیان کرتا ہے۔ کہ کوئی مریض اگر معمولی غذا کھا کر کسی غیر معمولی مشقت میں مصروف ہووے تو اس کو فارمک ایسڈ کے دوران استعمال میں کسل تھکان مطلق معلوم نہیں ہوتا۔ ان حیرت انگیز واقعات کی تصدیق حال میں ڈاکٹر ہجرڈ نے کی اور ایک دلچسپ پرچہ میں انجمن طبیہ کے جلسہ میں پڑھکر سنایا کہ فارمک ایسڈ ایک بیش بہا لاثانی دوا ہے۔

انسان فارمک ایسڈ کے دوران میں پہلے سے تگنی یا پانچ گنی مشقت کر سکتا ہے اور کثرت پر بھی اس کے جسم کو کسل وتھکان معلوم نہیں ہوتا اور چونکہ یہ نتیجہ متواتر مشاہدوں کو اپنی یادداشت میں لکھ کر نکالا تھا۔ لہذا اس میں غلطی کا احتمال نہیں ہو سکتا۔ محقق مذکور کا خیال ہے کہ اسی تیزاب کی بدولت بعض حشرات میں غیر معمولی طاقت ہوتی ہے۔ مثلاً چیونٹی اور بعض قسم کے کیڑے اور زنبور اپنی جسامت سے پانچ گنا اور چھ گنا بوجھ اٹھا لے جاتے ہیں۔ عضلات کو تحریک دینے میں فارمک ایسڈ سے بڑھکر کوئی دوسرا مرکب نہیں ہو سکتا اور اس کے مقابلہ میں کیفین۔ کولا۔ سٹرکنائین اور حیوانی رطوبتیں جو مختلف اغراض سے استعمال کئے جاتے ہیں بالکل گرد ہیں۔

تحریک کا اثر صرف اختیاری عضلات تک پہنچ سکتا ہے یعنی ان عضلاتی مجموعوں پر جو ہاتھ پیر اور دھڑ کو چھپائے ہوئے ہیں۔ بلکہ غیر اختیاری عضلات پر بھی جن کا تعلق بالکل آرگینک زندگی کے خاص افعال سے ہوتا ہے یعنی قلب معدہ امعا مثانہ۔ اور شرائین کے غلافوں کو ایسی تحریک پہنچتی ہے کہ وہ اپنا کام باقاعدہ اور بہ سہولت کرنے لگتی ہیں۔

بہت سے لوگ جن کی امعاء اور مثانہ کمزور ہو گئے اپنے اندر کے فضلہ کو اچھی طرح خارج نہیں کر سکتے۔ ایسڈ مذکور کے اثر سے اپنی صحت میں نمایاں ترقی دیکھتے ہیں۔ اس زبردست محرک کو گلسرین اور معدنی نمکیات کے ساتھ ملا کر ایک خاص شربت تیار کیا جاتا ہے جسکو پالی فارمی ایٹ سیرپ کہتے ہیں اور جن کا اثر تنہا فارمک ایسڈ سے کہیں زیادہ ہوتا ہے اس وجہ سے کہ وہ جسمانی ساخت کے اندر ایسا فاسفا تحریک پہنچاتا ہے۔ جس سے اسکی شکست وریخت کی مرمت بہت جلد ہو جاتی ہے۔ اور جسمانی بافت جس سے مراد عضلاتی ریشے عصبی خانے خون کی سرخ کیسے اور خون کے دیگر اجزا ہیں بالکل درست ہو جاتے ہیں۔ اسکے علاوہ گلائیکوجن (حیوانی نشاستہ) کے راز سے جس سے خون کی سفید کیسے طیار ہوتے ہیں۔ پالی فارمی ایٹ شربت کے اول کیونکہ اس کا بل کر دیتا ہے کہ وہ جراثیم کے حملہ کا اثر بخوبی روک سکتے ہیں اور ایسی زبردست سپر ہے کہ جس کے بھروسہ پر طاقتور آدمی وبا کے زمانہ میں بلا خوف چل پھر سکتا ہے اور وبا کے مریضوں کی تیمار داری میں شریک ہو سکتا ہے پالی فارمی ایٹ شربت کا استعمال دو قسم کے فائدہ بخشتا ہے۔

وہ اس ساخت کو دوبارہ بناتا ہے جو بیماری کثرت مشقت ہر قسم کی بدعنوانی و عام کمزوری۔ عدم اشتہا ایسا عصبی کمزوری اور ضعف کی موجودگی میں کمزور یا ضعیف ہو گئی ہو۔

۲۔ وہ تھکانے والے کاموں اور محنت ورزشوں میں جن میں انسان کو عرصہ دراز تک جانفشانی کرنا سے کچھ کمال حاصل ہوتا ہے۔ فوری طاقت اور مقابلہ کی ہمت بخشتا ہے لہذا ہر قسم کے کھیل اور ورزش میں پالی فارمی اینٹ کے اثر سے وہ حیرت انگیز ترقی دیکھی جاتی ہے۔ کہ مختلف کرتب اور شعبدے جو ان کا کمال دکھلانے کے لئے سیکھے جاتے ہیں وہ بغیر جسمانی طاقت کے محض ڈھکوسلا دکھائی دیتے ہیں۔

ترکیب استعمال

چونکہ پالی فارمیٹ شربت پوست تلخ نارنگی کے شربت کے ساتھ ملا کر تیار کیا جاتا ہے اور اس آمیزش سے اس کا ذائقہ بھی خوشگوار ہو جاتا ہے لہذا اس کی خوراک بیڑ کے دو چمچے یا اس سے کچھ زیادہ۔ چونکہ پالی فارمیٹ شربت سمیات میں شامل نہیں ہے لہذا اشد ضرورت میں اس کی مقدار بڑھا کر تین چمچوں پر بھی لا سکتے ہیں۔ ہمیشہ نقلی شربتوں کی خریداری سے پرہیز کرو۔

ڈاکٹر چیپل صاحب کا ایجاد کیا ہوا پالیفارمیٹ شربت جو مشہور عالم کارخانہ گریمالٹ اینڈ کمپنی دواسازان ہالرس ملک فرانس میں تیار کیا جاتا ہے اور اے برکت اینڈ کمپنی سوداگران کشمیری دروازہ دہلی سے قیمت عافی بوتل علاوہ محصول ڈاک مل سکتا ہے۔

میں وہی حکیم فتح چند ہوں جس کے مجرب نسخے پیسہ اخبار میں چھپتے تھے امید ہے کہ آپ مجھ کو نہ بھولے ہوں گے

... کے ذریعہ قریباً ۲۰۰۰ مریض شفایاب ہو چکے ہیں

بجلی کے ساتھ نامرد اور سست کا علاج

آجکل کے اکثر نوجوان جو بسبب کے اپنے ہاتھوں سے اپنی طاقت کو ضائع کر کے بہت ہی کمزور ہو گئے ہیں اس کام سے کہ جس میں ان کی طاقت ماری جاتی ہے اور جس میں بس پتی نہیں رہتی ہے پٹھے اور رگیں کمزور ہو جاتی ہیں یہ انسان اولاد پیدا کرنے کے لائق نہیں رہتا ہے یہ برا کام آدمی کو سخت شرمندگی دلاتا ہے کہ جس سے بعض بعض نوجوان گھر سے بیزار ہو کر یا گھر چھوڑ کر نکل جاتے ہیں یا خودکشی کر لیتے ہیں اس خراب کام سے صرف یہی سست نہیں ہوتے بلکہ دل دماغ جگر گردہ شانہ وغیرہ کے ضعیف ہو جانے کے سبب سے منی پتلی ہو کر رعشہ اور احتلام اور جریان منی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے دل کمزور ہو کر دھڑکنے لگتا ہے بزدلی پڑ جاتی ہے جگر اور دماغ بہت ضعیف ہو جاتا ہے سر میں چکر آیا کرتے ہیں بات کو بھول جاتا اور آنکھوں کی کمزوری چربی کی کمی اور بدن ضعیف استسقا ہو جاتا ہے کہ ذرا سی آواز سے دل ہل جاتا ہے انسان چلتے پھرتے اکثر ہانپا کرتا ہے معدہ اور آنتوں میں کمزوری ہو کر قبض دائم اور بدہضمی کی شکایت اکثر رہا کرتی ہے غرضیکہ اس نامرد حالت کے وہ وہ مصیبتیں پیش آتی ہیں جن کو بیان کیا جاتا ہے ایسی ایسی حالت دیکھ کر حال کے دانا ڈاکٹروں نے اس مرض کا سب سے اعلیٰ علاج بجلی کے ذریعہ کیا ہے بجلی فوراً سست اعضائے کے اندر گھس جاتی ہے اور جلتے ہی ہر ایک کو گرم اور ہوشیار کر دیتی ہے ہم نے بھی یہی بجلی منگائی ہوئی ہے اور عرصہ چھ سال سے بیماروں کا علاج کرتے ہیں ۲۰۰۰ کے قریب بیمار علاج کرا چکے ہیں ہم نے اس علاج سے بہتر اور کوئی علاج خیال نہیں کیا ہے جو لوگ یہاں سے دور رہتے ہیں انکے واسطے بجلی کا جوہر یعنی طلاء ایک شیشی کے اندر بند کر کے بھیجا جاتا ہے جو بجلی کا سا کام دیتا ہے اور اس سے رگوں کا سارا سرد پانی نکل جاتا ہے پھر ایک اور طلاء نمبر ۲ لگایا جاتا ہے جس سے پٹھے موٹے اور سخت ہو جاتے ہیں اور ایک شیشی مقناطیسی گولیوں کی کھانے کے واسطے بھی ساتھ ہی ہوا کرتی ہے ان کے کھانے سے بیحد قوت باہ پیدا ہوتی ہے سا ... کی قیمت جس میں برقی طلاء نمبر ۱ طلاء نمبر ۲ موٹا کرنے والا اور حبوب برقی مقناطیسی تینوں چیزیں مع ترکیب استعمال ... سے منگوا لیں جو آدمی ہم کو یا اپنے پاس بلا کر بجلی سے علاج کرا دے وہ سیکنڈ کلاس ریلوے گاڑی کا کرایہ مع فیس صرف ... وغیرہ ... ارسال کرے ہم ... کے اندر علاج کر کے واپس آ جائیں گے۔

نوٹ:۔ آجکل ہمارے دیکھا دیکھی بجلی کا سفوف برقی گولیاں وغیرہ کا اشتہار دینا شروع کر دیا ہے انکو دھوکہ ... واضح رہے کہ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ تمام پنجاب بلکہ ہندوستان میں ہمارے طریقہ سے بجلی کا علاج نہیں کرتا ہوگا۔

فتح چند حکیم عمدۃ الحکماء سند یافتہ سورج پرکاش میڈیکل ہال و طبی اخبار سورج پرکاش امرتسر (پنجاب)

سینکڑوں بیماریوں کی دوائیں کا ... نہایت ... مفید ہے

طبی اخبار سورج پرکاش کا نمونہ مفت دیا جاتا ہے

ایک روپیہ میں آٹھ سو صفحہ

ملک میں [illegible] قسطوں کا سلسلہ جاری ہوا ہے۔ خاص کر کتابوں کے خریداروں کو بجائے نفع کے سخت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ اکثر چند اجزائے کتاب کی قیمت وصول [illegible] گئی۔ [illegible] کر اپنے خریدار [illegible] بہا کی قیمت لے [illegible] ایک قیمتی کتاب [illegible] میں [illegible] اور [illegible] [illegible] چنانچہ اس طرفہ [illegible] جاتے تھے۔ اس لئے ہم نے [illegible] کتابوں کو [illegible] رعایت سے بالکل [illegible] کر دیا ہے [illegible] ضخامت اور صفحوں کی تعداد [illegible] ہیں [illegible] اور ایک روپیہ

نوٹ: [illegible] صفحہ [illegible] یقیناً اس موقعہ کی ضرور قدر [illegible] کتابوں کی قیمت [illegible] صفحے شمار کر کے قیمت لگائی جائیگی۔ مثلاً دو [illegible] میں ایک [illegible] دو سو [illegible] ایک روپیہ میں [illegible] سوا دو روپے میں سوا سو صفحے دیئے جاویں گے۔

ناول

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
شام غربت	۱۵۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تصویر جرم	۳۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سوانح عمری

مختلف کتب

نام کتاب	قیمت	نام کتاب
حیات [illegible]	۳۶	[illegible]
[illegible]	۴۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

عجائبات مسمریزم

مسمریزم یا تاثیر الانظار جسکو علم تسخیر یا من موہنی اور صوفی علم حلقہ کہتے ہیں۔ ایک عجیب غریب علم ہے حقیقت میں اس کے ذریعہ نبوت اور ولایت کے بیشمار حقانی جلوے نظر آتے ہیں۔ معجزہ و کرامات سے جو لوگ منکر ہوں اُن کو برأالعین مشاہدہ کرایا جا سکتا ہے اور کسی دیگر معقولی ثبوت کی ضرورت نہیں پڑتی علم حکمت کا یہ ایک بڑا شعبہ اور طبابت میں نہایت درجہ کارآمد چیز ہے +

یوں تو اس علم کے سیکھنے کا شوق یہاں ہر کسی کو ہے لیکن آج تک اس کی تعلیم و تعلم کے ذرائع ایسے مشکل رہے ہیں کہ عموماً کامیابی محال سمجھی جاتی تھی۔ گو اس میں بھی شک نہیں ہے کہ ہر کس و ناکس۔ یا وہ گو۔ دہریہ اس کا اہل نہیں ہو سکتا۔ لیکن جو لوگ کمال صدق دلی اور نیک نیتی سے اسکو سیکھنا چاہیں۔ اُن کے راستے میں بھی بہت سی رکاوٹیں حائل ہیں۔ سب سے بڑی رکاوٹ یہ ہے کہ جسقدر کتابیں اردو زبان میں علم مسمریزم کے متعلق دیکھی گئیں۔ وہ قریباً سب کی سب بالکل بیکار اور ردی ہیں۔ اُن سے غرض اصلی جو مقصود مطلوب ہے ہرگز حاصل نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ عموماً اصول ناکمل۔ ہدایات مہمل اور طریقہ ہائے دشوار سے لبریز ہیں اُنکے مطالعہ سے اکثر بجائے نفع کے نقصان ہوتا ہے اور جو شخص عامل بننا چاہے اسکی دماغی و جسمانی دونو قسم کی صحت کو صدمہ پہنچتا ہے +

ان سب امور کو مد نظر رکھکر ہو سو ہو بالا نام کی ایک نہایت بے بہا قابل قدر باتصویر کتاب بیک عام علی الاعلان پیش کیجاتی ہے یہ علم مسمریزم کی اسوقت تک سب سے آخری کتاب ہے اسمیں تمام تجربات جدیدہ معلومات و مکاشفات و ہدایات حکماء حال بڑی خوبی و خوش اسلوبی سے بعبارت سلیس عام فہم درج ہیں اور طریقے جو بتائے گئے ہیں وہ نہایت ہی سہل ہیں اور انکا عمل بھی بالکل آسان ہے انکو مطالعہ سے ہر ایک خوش قسمت شخص تھوڑے ہی عرصہ میں مسمریزم کا ایک برا درعامل کامل بن سکتا ہے معمول کو بتاثیر بیہوش کر کے گذشتہ و آئندہ حالات دریافت کئے جا سکتے ہیں۔ مریضوں کے علاجات۔ حیرت انگیز کرشمے دور کی خبریں۔ عزیزوں رشتہ داروں کی خیر و عافیت دریافت کرنا۔ وفات یافتہ بزرگوں کی روحوں کے ساتھ ملاقات عالم ارواح کی سیر۔ گھر بیٹھے ہوئے ملک ... ہے ازبسکہ یہ کتاب اسرار ہائے پنہانی و اسرار ہائے نہانی کا مجموعہ ہے کہ جسکی قیمت ہے عامل ہر ایک امر پر قادر و مختار بلکہ حکمران زمانہ ہو جاتا ہے اسلئے اس کا ایک ایک ورق ایک ایک حرف بلکہ نقطہ نقطہ محفوظ ہے کوئی شخص اسکے کل یا جزو کو نقل کرنیکا مجاز نہیں اور نہ چھاپنے کی اجازت ہے۔ جس کسی کو اسکی کوئی کاپی دیجاتی ہے وہ رازداری لیکر دیجاتی ہے تاکہ عامل اس سے کماحقہ فیض اٹھا سکے نااہلوں کمینہ خصلتوں۔ بدنیتوں بدمعاشوں بدکاروں کو اس کی شکل دکھانی بھی جائز نہیں +

باایں ہمہ اصلی قیمت عہ/ رعایتی قیمت عہ/ علاوہ محصول

بیشک میں کیمیاگر ہوں

کیوں؟ [illegible]

روح حیات

میں جادوگر ہوں [illegible]

روح حیات کے خواص [illegible]

ایک لاکھ روپے سے زیادہ کی پیداوار [illegible]

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ [illegible]

۲ اکتوبر ۱۹۰۶ء	۱۰۵ روپیہ	۳ آنے
۲	۶۸	
۳	۱۷۶	۴
۴	۵۵	۱۵
۴	۳۲۸	۵
۵	۱۵۲	۲
میزان	۸۸۳	۱۴

میری طبی قابلیت و کامیابی کا ثبوت

جناب سی ایچ اٹکنسن ڈپٹی کمشنر [illegible]

جناب آر کلارک صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر [illegible]

میری کیمیاگری کا تصدیقی ثبوت

جناب جی سی کننگھم لفٹننٹ کرنل بہادر [illegible]

جناب آر ای ینگ ہسبنڈ کمشنر [illegible]

مردی کا حسن [illegible]

جوہر شباب [illegible]

تریاق طاعون [illegible]

سفوف جریان [illegible]

بال اڑانے کا تیل [illegible]

علاوہ ازیں [illegible]